

Vol III
No 20



Friday
8th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
Business of the House	2007—2010
The Hyderabad Granting of Pattedari Rights of Unoccupied Government Lands Bill 1953 (Leave to introduce not granted)	2010—2016
Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953 (Bill not taken up)	2016—2018
Resolution re forcible dispossession of lands from bona fide Muslims after Police Action (Voted down)	2018—2020
Statement by Dr Chenna Reddy re food situation in Hyderabad State	2020—2027

Note:—1 In this Part a star [*] at the beginning of a speech denotes confirmation not received.

2 The page Nos. of this book should have started with page 1107 to keep continuity with the previous number, but have erroneously started with 2007 hence pages 1107 to 2006 may be treated as blank.

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

FRIDAY THE 8TH JANUARY 1954

The House met at Half Past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR.]

Business of the House

Mr. Speaker: Shri K. Anantha Reddy has given notice of a short notice question. He is not present in the House. Let us proceed to other business.

سری سید حبیب (حیدرآباد سی) سبلی ولز کے مکس (۸۳) کے صغ گر کوئی
سولہ وسمع ہوئے کی وجہ سے ان اسارڈ (unstarred) ہوئے بولہ کا جواب سبل (Table)
پر رکھا جانا چاہے اگر وہ جواب سبل پر نہ رکھا گیا ہو اور کسی صم ہوئے بولہ کا
اومی نوع کا سوال علیحدہ طور پر کیا جاسکا ہے نا ہے

مسٹر اسپیکر سوال نہ ہے کہ

If it is not placed the very day

سری سید حبیب جواب نہ اوہں دن سبل پر رکھا گیا نہ اسمبل صم ہوئے نک
جواب آنا اسسب سکرری صاب نے کہا کہ کئی سولہ کے جواب ہیں آئے ہیں
سبب اسمبل صم ہوئے کے بعد جواب آہیں بواہے سولہ کے صعلی کا عمل ہوگا
کیونکہ ولز میں (shall lay forthwith) لکھا گیا ہے

Mr. Speaker: It will be treated as an unstarred question and rules governing unstarred questions shall apply to it.

سری سید حبیب اس کے باوجود میں میں
(shall lay forthwith) کے الفاظ ہیں

مسٹر اسپیکر وہ بواک صابطہ کی صرے لیکن اگر کوئی پرسکیولہ
(Particular) صرے بواکو صری کرنا ہوگا

Whether it was placed on the table of the House that very day or not whether it was placed at all—I have to

مسٹر اسپیکر میں نے یہ سمجھا تو یہی دیا تھا کہ آپ کے حوفاں حرہ میں سامع ہوئے ہیں وہ عام کردہ گئے نوٹیفکیشن (Notifications) قواعد یا قانون سامع کرنے کا کام لجنسٹو اسمبلی کے برس کے درجہ ہو سکتا ہے

آئی بی کے سیکرٹری — گورنمنٹ بزنس پروپوزل پر سوچ رہی ہے۔ انجینئر مینا دیوالا کہتے ہیں کہ کسی بھی سٹڈ کی اگلی کے لیے اگلی برس نہیں ہے اور اسے کوئی خاص پروپوزل بھی ان کے سامنے نہیں ہے کہ اگلی کے لیے اگلی برس ہے۔

Mr. Speaker I believe the Chief Minister will say something about this. A proposal was made to him and I was informed that it is not possible to comply with the proposal.

آئی بی کے سیکرٹری — مینا دیوالا کہتے ہیں کہ اگلی کے لیے اگلی برس ہے۔

مسٹر اسپیکر نارلمب میں ہیں ہیں میں نے مائیکرو صاحب سے پوچھا تھا کہ میں نے کہا کہ گورنمنٹ برس میں ہر لمب کے کام کو بریٹی (Priority) دے گی ہے تاکہ وہ جلد ہی عام دیا جاسکے۔ نارلمب صاحب نے کہا کہ برس میں ہے سادہ جلد ہی صاحب کے بارے میں ہے حالات کا اظہار فرمائیے

جسٹس مسٹر (سرکاری رام کس رائے) میں صاحب سے میں سمجھ رہا تھا کہ اس بارے میں کچھ عرض نہ کروں لیکن مجھے کہا ہے برا۔ اب یہ ہے کہ اس بارے میں غور ہوا ہے لیکن جس کام کے دسواڑوں کی وجہ سے ہم اسے مول نہ کر سکتے دوسری برس جس کا سرور و ایک راوے کہا نہ ہے کہ ہمارے پاس لجنسٹو اسمبلی کا اس کام ہے کہ اس کے لیے ایک علیحدہ برس رکھا جائے۔ سمجھ نہ ہوگا کہ اس کے کو دسواڑوں میں معطل رکھا ہوگا۔ اس لیے کسی علیحدہ برس کی ضرورت محسوس نہیں کی جارہی ہے۔ اس لیے یہ ہو سکتا ہے کہ موجودہ گورنمنٹ برس میں کچھ مسری کا اضافہ کر کے اسے قابل بنانا چاہے کہ ہو کام دہرے ہو رہا ہے۔ کسی قدر حلقہ انعام پاس کے سب کو اس کے کام کے وقت اسے غور کر کے

مسٹر اسپیکر میں نے یہ بھی سمجھا تو میں نے کہا کہ سولاب حلقہ طبع کر کے دے جائے

سرکاری رام کس رائے اسمبلی کے کام کو بریٹی (Priority) نوٹیفکیشن ہے۔ گورنمنٹ برس (Bills) ۲۴ گھنٹوں کے اندر چھٹے ہیں

مسٹر اسپیکر برس (Bills) کو بریٹی دیا الگ کر دے اور ہمارے پاس کا کام حلقہ انعام کر دے

سرکاری رام کس رائے میں نے گورنمنٹ برس کو اسے احکام دے دی ہے کہ اسمبلی کے کام کو بریٹی (Top priority) دے دے

श्री बड़ी की वेशपाठ — जिस तरह के वायदे तो हमारे सामने फई बार मिल गये हैं। जिस वक्त गुप्त गोपिनी गंगारैखड़ी जो बोलते हैं, अक्सरी वाद आती है कि गन्तुमद सिध बायदे ही कुरती रहती है। जमी तक तो हम बिछले वेशान के भी रिपोद नहीं मिले हैं। और अब तो बजद भी इन्डिय के लिए ला रहा है बुसीम पूरा वक्त बला आयावा। वजद वेशान तक तो पड़ल वेशान के भी रिपोद नहीं मिलेगे और जिस वेशान के भी नहीं मिलेगा। सिध बायदे काफी नहीं बलिक मसिनरी खाना का भी अंतजाम करना बायदे।

شرعیاتی رام کشن راؤ مجھے خود اسکا احساس ہے، فاب رامبرنی محسن کاغذ پر
 میرے کاسول میں ہے، ایک عملاکو میس کی جا رہی ہے لیکن میں وعدہ میں کر رہا
 کہ اس میں کی نرو ڈانگی آرہل میں میں کو نکٹ میں (Next session)
 میں بلنگی ہم نے نسسی دل ریکلار می کلار ٹیکس میں ہے، لمی لمی ہر
 ہوں میں میں سمجھا ہوں کہ بٹ کے کام کے میں (Pressure) کی وجہ سے
 مارچ تک اسکو پورا میں میں حاسکا، ہر حال کسی طرح مجبور ہوں میں
 (Temporarily/hands) لیکر میں میں ہو اسکا جلد (کہ میں کو میس
 کھا میں

The Hyderabad Granting of Pattedari rights of Unoccupied Government Lands Bill 1953

Mr. Speaker Shri K Venkatrama Rao will now move the motion for leave of the House to introduce The Hyderabad Granting of Pattedari Rights of unoccupied Government Lands Bill 1958

Shri K Venkatrama Rao I beg leave of the House to introduce the Hyderabad Granting of Pattedari Rights of unoccupied Government Lands Bill 1953

Mr Speaker Motion moved

شرعی سسٹم راؤ واگھارے (ملنگہ) - رپورٹس پر معری صورت جاری نہی
مسٹر اسپیکر نکلان آفسل ل (Non official Bill) ۱۱۱ ملے اسکو
حم ہوجائے دھیر سری کے وی رام راؤ اپس دل سے معنی صورت کرنی

سری کے وٹکٹ رام راؤ (حاکمینور) میں اسکو روہ میں جزا والے علم میں لانا چاہا ہوں کہ میں نے اس میں کیا ناورنس (Provisions) رکھے ہیں آرٹیکل میں جسے ہے کہ ہمارے اسٹٹ میں بریوک خارج کھانا گاہراں اراضیاں ہیں جسکی نسب حکومت کی جانب سے بعض گھسٹ اور مراسلے جاری کیے گئے ہیں اور ایک حد تک یہ ملنا گیا ہے کہ حاکمینور میں کوہ ہوتا خارج کھانا جسکو مشورہ و مشورہ ہو یا بیرون ان پر ممبر کا داخلہ سے ۱۹۴۹ء سے بیرون کے حصہ بندی کے کاغذات میں جو

اسی صورت میں ان مقصد کے متعلق نہ کیا جائے اور ان میں لوگوں کے نام نہ اراضیاں نہ کر دی جائیں اسکے باوجود ہمارا یہ رویہ یہ ہے کہ اسے اراضیاں نہ مانگنا ہی داخل کرنے کے باوجود سرانے جمعہ کی اور ناواں کے نام سے فائنس سے وصول کیا جائے میں مانگنا ہی کا مانع کیا دس گا ناواں عائد کیا جاتا ہے اسکی معافی کیلئے ان لوگوں کو مرافعہ کرنے پڑے ہیں اور جب کبھی مسسرواں نے ہیں نہ انکے پاس معافی کیلئے درخواستیں نہیں کرتی پڑیں ہیں تحصیل اور ڈویژن سے حکومت کے ان احکام کے باوجود جمعہ کی میں اسکا عمل نہیں کیا جاتا اور اس طرح سوائے جمعہ کی ورنہ ان کے نام سے کافی رقم وصول کی جاتی ہے اس سے صرف مذمت کی حد تک توسیع کرنے کیلئے اس بل میں رکھا ہے حکومت کے نام لیا ہے کہ مسہ ۱۹۴۰ ع کے فیصلے پر مبنی رکھے جائیں ایک زمانہ تھا جسکے اس وقت کے حکومت کے خلاف ایک متحدہ و متحدہ جاری تھی اس وجہ سے اسی حد میں ہوئی ہیں اور انہیں لگلائٹر (Legalise) کر دیا گیا ہے اسے یہ ہے لوگ ہیں جو مسہ ۱۹۴۰ ع کے بعد نہیں فائنس ہوئے ہیں اور اسے بھی لوگ ہیں جسکا مقصد رہا ہے یہ حال آ رہا ہے لیکن انکے نام نہ ہیں ہوائے اسکے علاوہ ایک اور حصہ جس لوگوں کے فیصلے میں اسی اراضیاں ہیں وہ کوئی بڑے بڑے نہ دار ہیں میں نہ لند ہنگ (Land hunger) سے بھر چھوئے چھوئے کھنڈاں ہر حصے لٹائے اور بعض مقامات پر حقوق کو تار و پیر اسی اراضیاں پر فائنس ہیں انہوں نے ان اراضیاں پر اپنا سرمایہ بھی لگا دیا ہے لیکن ان پر محکمہ جنگلات نہ تحصیل سے متعلق کا مطالبہ ہوا ہے ۔ اسلئے میں نے اس قانون میں نہ رکھا ہے کہ جس لوگوں کے اسے مقصد ہیں وہ علی حالہ برقرار رہیں اور ان لوگوں کے نام نہ کا عمل ہوگا اس مقصد سے نہ بل لانا گیا ہے اس بل میں (Unoccupied Government land) کی تعریف میں نے نہ رکھی ہے

Kharaj Khata Paramboke Gairan Forest lands reserved or unreserved river bed lands

دریاؤں کے کنارے میں جو اراضیاں عارضی طور پر رکھ لی ہیں انکو بھی میں نے شامل کیا ہے ۔ اسکے بعد آکوپنٹ (Occupant) کی تعریف میں میں نے یہ رکھا ہے کہ وہی شخص جو اراضی پر مسلسل دو سال سے مقصد رکھا ہو ناؤ ڈیفینس (Definitions) وہی ہیں جو قانون مانگنا ہی میں ہیں ۔ جیسا کہ میں نے چلے عرصہ کیا ہے ۔ جنوری سے ۱۹۴۶ ع سے ۲ مارچ سے ۱۹۵۲ ع کے دوران میں کوئی شخص کسی اراضی پر مسلسل دو سال کا سب کا ہوو باوجود اسکے کہ کوئی اور قانون ناگسی مانع ہوو ۔ جس میں اس اراضی کا پلہ دار بننے کا مقصد ہے ۔ میں نے جاک ۲۱ مارچ سے ۱۹۵۲ ع کی تاریخ اسلئے رکھی ہے کہ اس پر باوجود کوئی تحصیل و وجود میں آئی اور نہ پورے حیدر آباد کیلئے ایک اہم تاریخی واقعہ ہے ۔ اس سے لوگوں میں یہ تصور پیدا ہوگا کہ

پبلک گورنمنٹ آف نا لیسلٹڈ آرے کے بعد جسے نہ رعایت کی گئی اس طرح میں نے
۲ مارچ ۱۹۹۲ ع کی رجسٹری افسر کو ملاحظہ رکھیں ہوئے نہ خارج رکھیں

میں نے میں ایک پراویز (Proviso) بھی ایڈ (add) کیا
ہے کہ ۲ نکر جسکی نا ۲ نکر ی سے راند قصہ کی صورت میں پہلے کا عمل ہوگا نہ
لمٹ (Limit) (نسک ہو لڈ گ کی حد تک آئے ہیں اور اسے ہی لوگ حوائی میں
پہلے قصہ میں رکھیں ہیں ان کے نام پر نہ کیے جاسکے اس طرح ڈی ریٹس والوں کیلئے
میں رعایت کی گنجائش میں نے جس رکھی ہے

ناؤ سکس پروسیجرل (Procedural) میں ایک رجسٹر میں کیا جائیگا اور
اس سلسلے میں سپریم کورٹ کی اور اسے فائنل کا رجسٹر میں کیا جائیگا اگر کوئی
عذر دی ہو تو ایک جیسے کی مدت میں رجوع ہو جائیگا کسی کو عذر ہونے کی صورت
میں میں نے تک دفعہ کیلئے رکھا ہے عموماً محضات میں کاہلی اور سستی کی وجہ سے
کارروائیاں پری رہی ہیں اس سے بچانے کیلئے میں نے یہ رکھا ہے کہ لارسی طور ۳۰ ع کی
جمع بندی تک حملہ عملیات اس سے متعلق ہو جائے گا جس اتنے عذر کی صورت میں
مالگزار کی کارروائیوں کے پروسیجر کے لحاظ سے مراجعہ عات و غیرہ کی کارروائیاں ہونگی
میں نے نہ بھی رکھا ہے کہ دوران محضات میں ان فیصلوں کو نہ ہانا چاہیگا آخری
دفعہ میں نے یہ رکھا ہے کہ اس قانون کے تحت عطف کے سلسلے میں رہائی نا دیلاوری
سہادت پس کی جاسکتی ہے

نہ اس بل کے مختصر روپ میں حکومت میں نے ہاؤس کے سامنے رکھا ہے جو
رجسٹر خارج القصر میں، جسکی قسم کے متعلق حکومت کے پاس کوئی پالیسی نہیں ہے
اور عموماً جب کبھی مسٹر دورے پر جاتے ہیں نا مال کے عہدہ دار دورے پر جاتے
ہیں وہیں مالے ان راضیات کے لیے جھپٹے نا دے جاتے ہیں اور اس میں ایک طرح کا
براج ہے تمام آرڈر میں جاتے ہیں کہ یہ وہ آندھرا کے ریویو مسٹر نے کہا ہے کہ
کیس ہ نکر خارج القصر میں دھماکتی ہے لیکن وہاں و ایک پالیسی ہانا چاہیے
ہیں نا کہ اس پالیسی کے لحاظ سے کسی طرح اور کسی میں کسی کو دھماکتی

Mr Speaker The hon Member has to make a brief
statement. He should not make any lengthy speech

شری کے ویسٹ رام رائے جرحال میں ہارے میں حکومت کے پاس پالیسی نہیں
ہے میں نے اس پالیسی کو رٹلی (Roughly) حکومت کے سامنے رکھا ہے اور
یہ حکومت کی گنجائش کے تحت بھی ہے صرف خارج آگے بڑھائی گئی ہے کوئی لیا
پروسیجر نہیں ہے میں اس میں اپیل کرنا ہوں کہ میرے اس بل کو انویڈنٹس کرے
کی اجازت دے ۔

سری بی رام کشن راؤ سر میں اس بل کی توفیق کرے پر مجبور ہوں آرٹریل
میں جنہوں نے اس بل کو پس کیا ہے فرمانا کہ اس بل کا مقصد یہ ہے کہ سرکاری
زمین پر ناخار مصوں کو حاکم فر دنا جائے اس میں شک نہیں کہ انہوں نے سب
ناخار مصوں کو حاکم قرار دینے کی عہد کی بلکہ انکے برابرو کے ذریعہ اس کی
کو پس کی ہے کہ ناخار مصوں کے حق کو ۲ ہیکڑی نا ۲ ہیکڑی کی حد تک
محدود رکھا جائے اگر کسی نے ۲ ہیکڑی اور ۲ ہیکڑی کی حد تک ناخار
مصدق کرنا ہو تو اس کے لیے معافی ہے لیکن دوسرے لوگوں کے لیے و حاکم ہوگا
اسطرح کی سرط کے ساتھ انہوں نے عہد کی نہیں ہے اس کے سبب اس عکس
نہ رہیں کو دیکھا ہے نک ماہ و بریل پر دیکھے ہیں کہ اکا بل کو سب
کے سرکولرس (Circulars) اور احکام اور پالیسی کے مطابق ہے مگر
ہاں ہے وہ اسی صورت میں نکا بل میں ضروری ہے کیونکہ گورنمنٹ کے حکم
احکام دے ہیں جو اسلی میں ہے مکمل لکھ لکھ کر ہی ہاں ہے بل کے لیے
قانون کی بھی ضرورت نہیں لیکن اگر اس سے بھل ہے و دراصل ایک پالیسی کا
سوال ہے کہ کہاں کیا کرنا چاہیے حکومت کے من مصلحت میں اس طو مسلسل
لاوی رولس کے عاں سے دو دن سرکولرس رولس ڈپارٹمنٹ سے جاری کیے ہیں
سمبر ۴۸ و ۱۹۴۹ ع کا ایک زمانہ ضرور چا چکے ہو اس انکس کے بعد ملری
گورنمنٹ کا رجم (Regime) شروع ہوا تو ابتدا میں لوگوں نے انہو نام
(Enthusiasm) میں حوس ہو پیدا ہوا تھا اس میں آرٹریل میں سے جو اس
بل کے موور ہیں احارب لیکر گورنمنٹ کی رساں پر مصہ کرنا اسطرح کے
(راہ ساتھ کے) بریل میں سے احارب دے تھے و مجھے معلوم ہے
کہ بلکل میں جو کانگریس کسی کے برسدب تھے ان سے پوچھے اور اصول سے ہی
کہا کہ حالو کچھ ای کا سب کو لو دیکھا جائیگا سطرہ بر عمل ضرور ہو
لیکن اسکو روکنے کی ضرورت نہیں اسکا کو اصول فر دنا چاہا کہ جس
اس وجہ سے کہ لوگوں کے پاس رساں ہیں لسلٹس پل (Land less people)
کو رسو کد گارن نا خارج رکھانہ قسم کی گورنمنٹ کی رساں پر مصہ کرلے کی
احارب دھالے نا اسے جو حصے ہیں انکو والڈ (Vahdate) کا جائے
میں قسم کے مصوں کو حاکم فر دنا جائے نوٹری سمجھ میں ہیں آنا کہ ڈسپنس
کا کما حسر ہوگا آرٹریل میں ۲ مارج سہ ۱۹۵۲ ع کی ایک آرٹریل (Arbitrary)
نارغ دے ہیں ۱۹۴۶ ع میں کیا نارغ بھی کیا حال ہے کہ ۲ مارج سہ ۱۹۵۲ ع
کو بولس انکس کی ویسی ہی ان سرمی نا کوئی اور حاکم نہیں ہیں سمجھ سکا
سمبر ۴۸ ع میں جو بولس انکس ہوا

وہی وہی وہی وہی — سب بکات بکات کی مبارک دھرمات وہی وہی

سری وی ڈی دیشپانڈے اس وقت آئی سارک حکومت نہ تھی

سرکاری رام کشن راؤ فابل سازکناد حکومت اپن وہم جی نہیں فابل سازکناد حکومت صرف ۶ ارج سنہ ۱۹۵۲ ع کو آئی انریبل ممبر کا نہ مطلب ہے ۔ لیکن اس سے چلے جان پر پبل گورنمنٹ (Civil Government) نہیں جو گورنمنٹ نہیں وہ اچھی گورنمنٹ نہیں جس کے بعض اربنل ممبرس نہ بھی کہیں کہ آج سے چہر گورنٹ اس زمانہ میں ہی اویں وہ بالکل سری (Certainty) نہیں لاند آرڈر رابر جاری تھا اسکے مابود ناچار مصے ہوئے نو میں ہیں سمجھا کہ اس میں کوئی صول ہے اب رہا نالیسی کا سوال کہ لسنڈس لوگوں کو رمی کسی طرہ سے دلائی جاسکتی ہے ؟ اسکی حد تک کل ہی ہم نے جو قانون نامس کیا اس میں ایک ہر لائی گئی ہے اب رہا کہ گورنمنٹ کی جو رساب میں کا ان نرسوک خارج رکھا ہے ۔ نرسب سے راند دھرائی کا زمانہ چھوڑے سے معلی نو اسکے لیے ہم نے اسم بل لائی رولس کے درمہ سروری احکام دے میں اور اکی عمل ہو رہی ہے لیسٹ فگرس (Latest figures) کے لحاظ سے میں کہہ سکتا ہوں کہ ایک لاکھ اکر کے قرب قرب (گنسہ سرنہ میں ہے ۹ ہزار ناں کا تھا) در کے طور پر میں کہہ رہا ہوں ایک لاکھ اکر رساب عرض اور دوسرے لسنڈس پرسس میں قسم ہوں میں اس کے لیے بھی ہم نے نرئی (Priority) رکھی ہے ۔ سرکولر جاری کیا گیا ہے اور اسر عمل ہو رہا ہے ۔ اسکے حد اگر اس پالیسی کو دھرانا ہے نو اس بل کی ضرورت نہیں ہے ۔ اس میں نو نہ ہے کہ ناچار ہ صول کو حار فرار دا حالے اسنا نو نہیں ہو سکتا ۔ سرکولر میں ہم نے کہہ رکھا ہے کہ جس لوگوں کے پاس چلے سے رمی ہے اور وہ رساب رقصہ کرلیے ہیں (میں نہ کہہ سکتا ہوں کہ اسے ہی لوگوں نے ناچار مسمے کیے ہیں جسکے اس چلے ۔ رہے) نو انکو نہ رکھا جائے ناچار مسمے رمی نہ رکھے والے میں لوگوں نے کیے عرض ہوں ناکیں اور ہوں ان لوگوں کے دو قسم برابر حال رکھے گئے ہیں ۔ سرکوا کے درسمہ نہ حکم دا گیا ہے کہ اکی جو کچھ بھی رمی ہے اسکا اسامبٹ (Assignment) ہو ۔ لاکسی اب سٹ نراس (upset price) لیسے کے انکا مضمہ جاری رکھا جائے ۔ اور اگر کوئی بل ہوازی ہے اسکے پاس چلے کی رمی موجود ہوئے ہوئے لاند آرڈر میں کچھ گڑھ ہوئے کی وجہ سے جہانہ مارکر مضمہ کرلنا ہے نو اسپر ناوان و صول کیا گیا ہے ۔

لیکن اسکے سانہ ایک دوسرا حکم ہمارے پاس نہ بھی موجود ہے کہ کوئی عریں نا ساک ورڈ کلاس کا کوئی شخص نا اسے لوگ جیکے پاس رمی ہیں ہے اور وہ چھوٹی چھوٹی ریسلٹ پر مضمہ کرلیے ہوں نو انکا مضمہ رہے دنا چلے اور ان سے کوئی پراس (Price) بھی نہ لعلے سربطکہ وہ ان رساب پر کسب کرتے رہے ہوں ۔

نسری مشکل ہم نے ۴ سالہ ہے کہ پھوڑی جب زمیں رکھے والے ہیں اور
اپوں نے پھوڑی جب اور زمیں پر حصہ کرنا ہے ناچار طریقہ یہ ہی کہوں نہ سہی ہو اسی
زمیں کی مالکگاری کی سولہ گنا اب سٹ ٹرانس دیگر حصہ کا حاسکا ہے سرپرستہ وہ
زمیں اس قسم کی ہو کہ مسئلہ ہوئے کی وجہ سے اسکی حار حصہ کی زمیں کی فائدہ سد
زرع کے لئے اسکی ضرورت ہے

اس طریقہ پر ہم نے ورے قواعد معزز کئے ہیں اسلئے اس قانون کی ضرورت ہیں ہے
میں اسکو مانا ہیں کہ ۲ مارچ سے ۱۹۵۲ ع تک جس لوگوں نے ناچار حصے کر لئے
ہیں انکے حصوں کو حار قرار دنا چاہے

فاریٹ کی رسا کے لئے ہم نے ۴ رکھا ہے کہ اگر فاریٹ کی رسا پر حصہ
کر لئے اور کاسٹ کر رہے ہیں و اسکو بھی حال رکھا چاہے سے ۱۹۵۹ ع کے عد کوئی
ایسی صورت نہ بھی درحساب دے ہو فور اسکی احاطہ ملی اسلئے حکومت اس حار
کے لئے نار ہیں ہے کہ ناچار حصوں کو حار قرار دنا چاہے جو دل پس کنا گیا ہے
میں اسکو تسلیم کرنے کے لئے نار ہیں ہوں اگر حکمہ رو سوڈا ریٹ کے احکام کا
سٹ برسٹ معصدا حاصل ہیں ہو رہا ہے لیکن پھر بھی جہاں کہیں ممکن ۴ اطلاع ملی کہ
زمیں نہ رکھے والی رعایا کو حقوں میں مل رہے ہیں اور انکے حصوں کو رگولرائز
(Regularise) کنا حاسکا ہے لیکن انکو رگولرائز نہ کرے ہوئے ولج
آفسرے ناواں وغیرہ فام کنا ہے جو حکومت نے اسکی اصلاح کردی ہو اسکے کد کوئی
قانون تجدیدگی ہو عھدا ارکوا سی تمام صورتوں میں حصہ کرنے کے لئے حکم
دنا گیا ہے اس وجہ سے میں اس قسم کے قانون کی ضرورت ہیں مانا اسلئے میں اسکو کرنا
ہوں کہ اس نل کو واپس لنا چاہے گا اگر ضرورت ہو تو اسکو حسمعی کرنے کے لئے
حکومت خود لٹ ریوسو کوڈ (Land Revenue Code) میں فرم کرنے
کی احاطہ دنگی اس وجہ سے میں گواراں کرنا ہوں کہ اس نل کو واپس لنا چاہے ۔

شری کے ونکٹ رام راڈی میں نل ملک کو درا ڈھالے کے لئے ہے اسلئے نہ
کہنے کی کوسس کی جا رہی ہے کہ ۶ مارچ سے ۱۹۵۲ ع کو ہی ۴ حکومت وجود میں
آں ۲ مارچ کو کھا گیا ہے اگر پھوری دہر کے لئے ہی ٹرنل لدر آف دی ہاور
نہ مان لیں کہ انکی حکومت وجود میں آئے کے عد ہی سے کرنا چاہے ہیں جو بھی
اضرا میں ہیں سے ۱۹۵۹ ع کے عد بھی اسے جب سے چھوٹے چھوٹے کاسکار
اور ہرعی موجود ہیں جس پر برادر سبب کی جا رہی ہے اور ان پر قانون حکلات
کے تحت اور دیگر طریقوں سے تعلقات چلائے جا رہے ہیں سراسر ہو رہی ہیں ۴
صرف نہ بلکہ اسکے ساتھ ساتھ جہاں تک بھی معاملہ جہاں گیا ہے کہ متداخل نہا کے
تعلقات ان رکھے جا رہے ہیں جس پر لوگوں نے ہرا دیر ہرا روپہ حرج کنا ہے ۔

اسکا ہرہ اسطرح اور اوس طرف کے آنر بل معریں کو ہوجکا ہے میں یہ ہیں کہیا ور یہ
یہ میرے بل کا مسما ہے کہ سمیل میں اراضیات و زمینیں کے حابی میں اراضیات
پراسک زمینیں میں انکو تسلیم کرلیا جائے اس سے بڑھکر کوئی حرج نہیں ہے۔ سہ ۱۹۶۹ ع
سے قبل بھی حوی الواعفی فاضل میں اور سرکاری رقم ادا کرے رہے ہیں لیکن موقع
کے پسل ہوا روں نے کسی قسم کے رسا نہ دیے ہیں اور نہ اکا عمل کھا روں میں
کا ہے اراضی کرے کے سلسلہ میں زمین میں اندراج جو و اس میں کسی طرح
نہی عمل میں ہو سکا اگر رسا نہ میں بھی نو رسا نہ مالگرازی کو حکومت مانے
کے لیے بنا رہیں ہے اس قسم کے کالمیکسڈ رائلنس (Complicated problems)
آ رہے ہیں اور سدب سے رہے ہیں ان تمام حروں کو حکومت کی درسی
() میں لانا میرا مقصد نہا جب حکومت کا نہ مسما ہے
کہ اب جو موجودہ لوگ فاضل میں ان سے جھسا مقصد ہے و میں اس میں کوئی
معمے میں مانا جس شخص کے پاس زمین ہے اس سے جھس کر کوئی اور شخص کو
دیکھنے نو اس میں کوئی مطلب نہیں ہے کیا اب اس اصول سے سعی میں کہ گائے کو
مار کر چھل دن دی جائے لیدر آف دی ہاور سے میں اصل کرنا ہوں کہ موجودہ فاضل
کے حو جنوں میں انکا بلداں کر کے بعد میں ہوو ن دے پھرے کی کوئی ضرورت نہیں

میں مکرر غور کے لیے اصل کرے ہوئے اسی پر رحم کرنا ہوں

Mr Speaker The question is

Leave be granted to introduce the Hyderabad Granting
of Pattedani Rights of unoccupied Government Lands Bill,
1953

The motion was negatived

Hyderabad Public Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker I would like to inform the House that L A
Bill No XXXI of 1953 the Hyderabad Public Servants
(Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953 which was
introduced on 10th December 1953 has not yet been taken up
It is a very short Bill containing two clauses only which are

1 (1) This Act may be called the Hyderabad Public
Servants (Tribunal of Inquiry) (Amendment) Bill 1953

(2) It shall come into force at once

*Resolution re Forcible
dispossession of lands
from bonafide Muslims
after Police Action*

Mr Speaker We shall take it up at 5.30 or 6 in the evening, if it would be possible

Shri V D Deshpande I do not think it would be possible

Mr Speaker In that case, we shall take up the resolution

**Resolution re forcible dispossession of lands from
Bonafied Muslims after Police action**

श्री श्री बी देशपांडे—कमल जिसके कि ऑनरेबल मेंबरान जिसपर अपनी तफरीर शुरू करे में वह मन करना चाहता हू कि हर सेशन में हमें तय्यबा हाता आ रहा है कि अकाथ रेजोल्यूशन से ज्यादा रेजोल्यूशन हाथूस में जिसकस (Discuss) नहीं होते। और अब्बाम के प्रालेम्स (Problems) क्या है जिस पर विचार नहीं होता। हम चाहते हैं कि ज्यादा से ज्यादा नॉन आफिशियल रेजोल्यूशन हाथूस में जिसकस हो सके ताकि जनता की राय क्या है वह ट्रेजरी बेंचस (Treasury Benches) को मालूम हो सके। जिस लिय मंजूर करना चाहता हू कि वाम तीर पर यह ब्रायरेक्शन हो कि दो या तीन घंटे तक ही हर नॉन आफिशियल रेजोल्यूशन पर बहस हो। आज तक जो कुछ ठुवा मुसके बारे में मैं कुछ नहीं कहना चाहता लेकिन जिसके बाद हम किसी तरह से चले। अभी जिस रेजोल्यूशन पर बहस चल रही है उसके वृपर भी अब दिन तक बहस हो चुकी ह और जिसके बाद जो रेजोल्यूशन है वह फूड प्राइस सेस (Food prices) पर ह और यह ज्यादा बहस है जिसलिय आज साइपार के बाय मुस पर बहस करने का अगर हाथूस को चौका मिल जाय तो मुनासिब होगा। जिस लिय मं यह प्रपोज (Propose) करता हू कि जिस पर का जिसकस (discussion) क्लोज (Close) कर दिया जाय। ट्रेजरी बेंचस से कोई बोलना चाहते तो बोल सकते हैं। बाय में मुल्हर आफ दि रेजोल्यूशन जबाब देंग और उसके बाय हम दूसरा रेजोल्यूशन से सकते हैं।

Mr Speaker If the hon Member moves a closure motion, it is for the members to decide

شری بی رام کشن راؤ - میں سمجھا ہوں کہ آرٹریل لیڈر آف دی ایورس کا مطلب یہ ہیں کہ کلوریموس ہو کیا جائے۔ بلکہ وہ یہ سمجھتے (Suggest) کر رہے ہیں کہ اس ریسولوشن پر ڈسکشن کم کیا جائے تاکہ دوسرے ریسولوشن بھی لے لیے جائیں۔

مسٹر اسپیکر - لیکن یہ چر و آرٹریل سمیں کے احیاء میں ہے۔

شری بی رام کشن راؤ - اسلئے وہی سمجھتے کر رہے ہیں۔

श्री श्री बी देशपांडे—साडे चार बजे तक अगर हम जिसको खतम कर सके तो बाय के बन्द में हम दूसरा रेजोल्यूशन से सकते हैं।

شرکیائی - رام کسں واؤ۔ میرا حال نہ ہے کہ آئریل سمیر جو ضرور کر رہے ہیں وہ ہم ہوئے کے بعد مسٹر سمیر کو جواب کا موقع دنا چاہے اور اس کے بعد آئریل میور جواب دیں تو ٹھیک ہوگا۔ مجھے دیگر ریپولیٹوسس ترجیح کرنے کے لیے کوئی عذر نہیں ہوگا۔

श्री शोषराज माधवराज बाघमारे—मिस्टर स्पीकर सर, चूक एंडरआफ वि हाबुस वीर वीरर आफ अपोजीशन दोनो मुल्लिक दै कि जिस पर बहस जारी स्थगन की जाय भिरालिये हाबुस का व्यापार समय न लते हय वीर से शब्दो में न अपना भाषण अतन करता ह ।

साथ बारी में जिस प्रस्ताव पर मैं बहुत बुर रहा था। अमर जानिव के मेम्वरी न रेजोल्यूशन लाया है अतःका जो मकसद है और जिन लोगों पर बीवी है और जिनका मुकामान सचमुच हुआ है अतः हृदय तक हम जरूर समझती रखते हैं। लेकिन सवाल यह है कि क्या गवर्नमेंटने जिस के बारे में कुछ किया है और जो कुछ किया है जिस मकर ताकाफी है कि फिर जिस जानिव के मेम्वरी के पास यह सलाह लाकर अतः जरिये जिसकी तकलीफ करायी जाय। मैं समझता हूँ कि गवर्नमेंटने जिसके ऊपर काफी सोचा है और लाजा फायदा खच किया है और कर रही है। गवर्नमेंट की ओर मधीनगी है और अतःकी जानिव से हृदय तक से जिसकी जा स्थिति की अतःकी सब समझ में लाया जा रहा है। अब दो तीन साल के पहले जो हालत थी वह जिस समय नहीं है और वह नार्मल तरीके पर आ चुकी है। मेरे सामने खूब अफ माफ़ा पैसा आया। मेरे तहसील के कच्ची बेघाजों के नाम से वजायफ की तकलीफ करने का काम कमेटी की तरफ से चल रहा था। ओक बेघा के वजीफे की रकम लेकर जब हम उसके घर पर पहुँचे तो जिस रकम की तकलीफ करने वाली कमेटी के सामने अफ मेरे मुसलमान दोस्त ने आकर कहा कि जिस बचा को रकम देना का आपने तय कर लिया है अतः बचा ने अब बहुत ख़ुशनाम गामी धक्स के निकालनी कर ली है और अब अतःकी ओक बच्चा भी पैदा हो गया है वह अब खुशहाल है। अंसी बहुतसी बुराते हैं कि पहले अंसी हालत न रहन को सबह से हम जिस पर ख़तरा लानी करके पहले की हालत की हद से जिस मसले को जिस समय हल नहीं कर सकते। पहले की हालत की बहुत मासुमियतार थी, अतः बक्स न गिनदाह के मुस्तहक थे। आज भी वहाँ कहीं जिसके निस्वत अन्तःखाम करने की जरूरत है वहाँ वह किया जाना चाहिये। लेकिन गवर्नमेंट अतःकी जानिव तबज्जह दे रही है। मैं मेरे बिचर हिस्ट्रिक्ट के हृदय तक अतः कहना अभी अभी दो महीने पहले कहा पर तकलीफ न दो हज़ार दिन देने के अतःकामात मुक़ामत की तरफ से हुंते हैं। जिसकी निस्वत सम्पूर्ण जारी हुंते हैं कमेटी मुक़रर की गयी है और अतःकी तकलीफ की सेवा के बाद पयरा रोज के अवर होनवाली है। अब गवर्नमेंट यह कदम उठा रही है, पैसा और दिन तकलीफ कर रही है तो मैं नहीं समझता कि जिस समय यह रेजोल्यूशन आकर कोसी और आरु मकसद पूरा हो सकता है। जिसलिये मैं आन्दोलन दोस्त से आग्रह करना कि वे जिस रेजोल्यूशन को वापिस लें।

“దువ్వారాజీ నువ్వారామ నువ్వీరునుకొను నేను నీవరీతివంగ
అవ్వారాజీ నువ్వారామ నువ్వీరునుకొను నేను నీవరీతివంగ

[illegible]

مسٹر فارغوم انڈی ہسپتالشن (سری دیگر راؤ ندو) مسٹر اسپیکر سے۔
جو قرار داد جانور کے مابین میں ہوئی ہے اس میں سے پہلے نوزائیدہ نیک تک میں
ہے اور آج بھی دو ہفتے ہیں۔ اس قرار داد میں جو مطالبہ کیا گیا ہے اس مطالبہ
سے کسی قدر ہٹ کر یہ سی چیزیں بیان کی گئی ہیں۔ عام طور پر وہی ہسپتالشن
(Rehabilitation) کا مسئلہ بھی بیان کیا گیا ہے اور
ادھر سے کسی آپریٹیشن میں سے نکلے جانے والے حالات کا اظہار کیا۔ میں اس قرار داد کے
پیچھے جو اسپرٹ (Spirit) ہے اس سے متعلق ہوں اور جانور کے مابین

۴ بھی کہہ سکا ہوں کہ ایک وہ جبکہ حیدر آباد انسٹیٹیوٹ (Integrate) میں ہوا تھا۔ دوسرے جہاں معلوم نہیں کیا گیا تھا اس وقت میں نے بھی اس زمانے کے معتدلوں لوگوں کے سامنے یہ مطالبہ رکھا تھا میں یہ سمجھتا تھا کہ ہارمل روسٹر (Normal procedure) کے تحت بندھلوں کے خلاف رابطہ کے تحت کارروائی کرے کے لیے وہ ویکٹوں و ظاہر ہے کہ عدالت کے ساتھ انصاف نہیں مل سکے گا اس لحاظ سے میں نے خود یہ مطالبہ کیا تھا لیکن جب انسٹرکشن ہوگا اور دوسرے جہاں سے معلوم ہوگا واسطے عدالت اس مسئلہ کی نوعیت اور اس کے حل سے معلوم میں نے اسے اُن دوسروں سے کافی حد تک جو اس مسئلہ سے دلچسپی رکھتے ہیں حریہ سلسلے کمیٹی (Rehabilitation Committee) کے حوالہ دیا ہے ان میں سے اکثر علی حال مباحثہ ہر سر اور وہ لوگ جو اس بارے میں کافی معلومات رکھتے ہیں ان میں سے میں نے اب جب کی عدالت میں ہم جس مرحلہ پر پہنچے اسکی بنا رکھیں کر رہے ہیں ہزار داد میں ایک انسٹیٹیوٹ کمیٹی کے نام کا مطالبہ کیا گیا ہے وہ یہ خواہش کی گئی ہے کہ اس کی وجہ سے دوسری (Judiciary) ہو تاکہ کمیٹی وہاں جا کر دریافت کرے اور وہیں مسئلہ صاف کرے جو لوگ قانونی پسہ کرتے ہیں یا قانونی معلومات رکھتے ہیں و جانے ہیں کہ ہم کوئی عمل اس طرح کا نہیں کر سکتے گئے سیرل گورنمنٹ کے حوالے نہیں ہوا ہے و صواب جہاں اعدہ ہیں ان کے خلاف نہ کوئی بل جہاں لاسکتے ہیں اور نہ کوئی کام حکومت کی طرف سے کر سکتے ہیں اصل یہ کہ ہم کو دوسرے ادارے میں حوالہ کرنا ہے کرنا ہوگا اگر کوئی دوسری اجازت رکھنے والا کمیٹی مقرر کیا جائے جسکو یہ اجازت دے جائے کہ وہ مسئلہ کرے تو یہ رابطہ کے خلاف ہوگا ہائیڈروپ کے متعدد فیصلے کیے ہیں کہ اس قسم کے اجازت ہیں دے جائیں اگر اس قسم کا اجازت کمیٹی کو دیا جائے تو ممکن ہے کہ ہائیڈروپ اس کو رد کر دے ان پہلوؤں پر غور کر کے ہم نے جو طریقہ اجازت کیا ہے وہ یہ ہے کہ باہر بندھلوں کے مسئلہ میں ہمارے پاس عیان آباد اور بندر کے تعلق سے کمیٹیوں نے نا کافی مواد جمع کیا تھا اصلے کلکٹروں سے کہا گیا کہ وہ برہمکر فرمیں میں سمجھو کہ گراں اور سمجھو یہ ہو جائے کہ عدالت میں واپسی کی کارروائی کرنی حاجت ہے یہ طریقہ بڑی حد تک کامیاب رہا۔ نہ رہا جو سو مقدمات کے مسئلہ سوسائو اسے کسی میں جس کے بارے میں کلکٹر کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ یہ اسے کسی میں جس کے تعلق تعلق طور پر یہ رائے ہیں فام کی حاکمیت کہ یہ باہر سے ہیں یا ہم انکی جہاں میں کی جا رہی ہے اب صرف (۳۲) مقدمات اسے باقی ہیں جس کا مسئلہ ہیں ہوا ہے اس سے آئندہ اشارہ ہوگا کہ جب سے مقدمات کا تصدیق ہوگا ہے اس میں میں کہ عیان آباد کے معاملہ میں بندر میں کام کم ہوا ہے لیکن اب وہاں بھی کام شروع ہو چکا ہے ۔ ملا عبد الباقی صاحب حوالہ دے اس

بارے میں کافی دلچسپی سے کام کر رہے ہیں وہ لسٹرکٹ جج بھی رہ چکے ہیں انکو اس کام کے لیے انسپل اینڈکٹ معزز کا گیا ہے اور انکے ہم کام کرنے کے لیے انسپل امس کو معزز کا گیا ہے ۔ چلے ہو کلکٹروں کے ذریعہ باخار حصوں کو رجسٹر کر کے کوئس کی جانگی اور اسکے بعد ناں آفسس کے ذریعہ اگر ان ذرائع سے کام پوری طرح ہو سکے تو ہم نے یہ طے کیا ہے کہ ری ہسٹنس کمیٹی (Rehabilitation Committee) کے ذریعہ مضارب برداشت کر کے مہتمب جلائے جائیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ انکی توجہ نہیں آسکی میں سمجھتا ہوں کہ دوسرے املاک سے حیدہ حیدہ جو سکائیں ابی ہیں وہ کم ہیں پھر بھی نہ ہیں کہا جائیگا کہ اسی سکائیاں بالکل نہیں ہیں اس سلسلہ میں بھی وہی عمل کیا جائیگا جو بندر نا عیان آباد کے لیے کیا گیا ہے خاص انہارنی کو معزز کرنے کا جو مطالبہ کیا گیا ہے اگر اس عمل کا جائے تو اس میں باخار اس وجہ سے ہوگی کہ کئی موصاف بعلفون اور املاک میں یہ مہتمب ہیں جہاں جہاں اس قسم کے مہتمب ہیں اس قسم کو پھر کو کام کرنا ہوگا جس میں باخار کا اندیشہ ہے اسلئے مہتمب بھی ہوگا کہ جہاں جہاں مہتمب ہیں اویسی صلح کی عدالت میں اسے مہتمب دائر ہوں اس سے فاصلہ جاب پری سے ہو سکتی ہے اس کام کی تکمیل کے لیے اسے لوگوں کا معزز کا گیا ہے جو اسارے میں دلچسپی رکھتے ہیں یہی طریقہ قانون اور رابطہ کے عہد سبب سمجھا جائیگا ہے میں پھر یہ واضح کر دیا جاتا ہوں کہ میں اس فرار داد کی لسٹرکٹ سے بالکل معفی ہوں اور اسارے میں کافی ہمدردی کے ساتھ سمجھنے کے لیے گورنمنٹ بھی تیار ہے میں آدہل میں سے کہوں گا کہ جب وہ اپنی اپنی کالسی موسس (Constituencies) میں جائیں وہاں اسارے میں جو معلومات ہوں ان سے مجھے واقف کرا میں نا سکریٹری ری ہسٹنس کمیٹی کو مطلع کریں اسکے بعد اگر ضرورت ہوو عدالت کے ذریعہ نا اسظامی طور پر حصہ جاب و اس دلائے کی گورنمنٹ کو سس کریگی ان الفاظ کے ساتھ میں سپور آف دی رولوس سے درخواست کریں گا کہ اعداد کمس کے لیے جو رولوس انہوں نے پس کیا ہے اسے نرس (Press) میں نہ کریں

شری ڈاچی شیکر راؤ (مادل آباد) سپر انسکریبر اوس جانب کے اربل میں سے اور سسٹر متعلقہ جو دلائل پری اس فرار داد کو اس لیے کے لیے سس کرتے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ ان میں کوئی خاص فوب ہائی جاتی ہے تمام مہتمب سے کے بعد اسما معلوم ہوا ہے کہ اس لسٹرکٹ کو جو اس فرار داد کے نتیجے کا رہا ہے اربل میں سے ابھی سمجھے ہیں اور یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہ نہ نہ عوایان اب بھی باقی ہیں اور اس کو بول کیا ہے کہ حصہ ہائے نا جا رہا نہیں باقی ہیں موابی ہیں اور ان کی ابتدائ ضروری ہے لیکن ان کا حال یہ ہے کہ کمس کی ضرورت نہیں ہے اور جو طریقہ کار احبار

کہا گیا ہے وہاں کے مسٹر صاحب نے فرمایا کہ جس کو (Judicial power) رکھے والے کمیشن کے تمام کا مطالبہ کیا گیا ہے وہیں کے نامے کا ہم کو حصار ہے۔ جب اس کے واپس اس فرارڈ ڈکو روٹل لائے ہیں جو ٹیکسٹ ڈسورن ہیں ان کو اس میں سے خارج کر کے باقی حصہ کی حد تک میں رولوس کو قبول کرنا چاہتا ہوں۔ اس کو کسی دوسرے طریقہ سے اسل (Amend) کر کے کہیں جس صاحب نارو جانیں وہ بھی عدلیہ میں لے کر اس کے ساتھ ہی جریں انہوں نے کہا کہ اس کمیشن کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ چونکہ جب سارے عدالت کا فیصلہ ہو چکا ہے اور اب صرف ۲-۳ فیصد باقی ہیں ان کو بھی اسی طرح ہم کیا چاہتا ہوں۔ مگر ہم ان کی بھی علم ہے (کہوں کہ میں ان معامات پر سب کم کیا ہوں) اس کے اوپر میں نے جو کچھ دیکھا ہے میں نے لکھا ہے کہ اس کے لئے اس کے لئے مسٹر صاحب نے جو کچھ کہا ہے وہ اس صحیح ہے۔ میں جن مواضع میں گیا ہوں وہاں بہت لوگوں سے بات کی ہو۔ اس سلسلہ میں میں دو ہی مواضع کے ام ناموں کا ایک وگچوں ہے وہاں سب آئے۔ عدالت اب اس کے ہیں اور دوسرے دن ایک وسیع ہے وہاں ایک عدلیہ کا حصہ اس طرح کیا گیا ہے کہ انکر اراضی دو بھلے ہو لکھ جھور دی جائے گا۔ ریل مسٹر صاحب اس حصہ کو صحیح حصہ سمجھتے ہیں معلوم ہو کہ اس حصہ کا کس صاحب نے کہ ہے۔ مطالبہ نہ ہو کہ نہ یہ ہیں جو لکھا تھا رطو ر میں طرح لوگوں نے رسد بہت مل کر ہے۔ اثرات اور گورنٹ مسٹر کو اسے ملے ہیں لکھ اس طرح کے فیصلے کرائے گئے ہیں جو ریل مسٹر کی وجہ سے ہیں۔

دوسری جریں یہ ہے کہ اس کمیشن میں کیا جائے کہ اب جو ناموں حاصل ہیں اس حد تک ریل مسٹر اسد بہت لا سکتے ہیں۔ ڈرگ میں وہاں ایک جیلہ عدالت سے ہوا ہے۔ میں نے ناوجود فیصلہ میں مل رہا ہے۔ یہ فیصلہ حاصل کرنے کے لئے وہ لوگ جاتے ہیں۔ ان کو مار کر بھاگنا چاہنا ہے۔ جب ممکن ہے کہ مالکان اراضی نے نہ سمجھا ہو کہ یہ وہی کوئی داد دے رہی ہیں۔ وہیں کی سب لے جانے دیے گئے ہوں۔ اس کے سبب یہ کہہ سکتے ہیں کہ گورنٹ میں ہے۔ جو حصہ کا کس کو دے دیے جائے کہ جس صاحب کے میں سب لے جانے کے ناوجود فیصلہ میں دنا چاہا ہے۔ میں بلکہ پولیس انکس کے دوران میں عدالت میں مالکان کو گھر کے ان رونا دال کو بہت بڑا ہے۔ اس طرح کے کسی کمیشن میں اس لئے میں مطالبہ نہ ہے کہ اس کمیشن کو قبول کیا جائے البتہ ناؤرس کا جو سوال ہے اس میں آپ اسلٹ لائیک ہیں۔

گورنمنٹ کا کام اب تک کس حد تک ہوا ہے اس کی وضاحت کی
جے۔ جی۔ سی۔ ۱۹۵۳ ع تک گورنمنٹ نے کہیں سے کہے اعداد و شمار ادا کیے مگر
ناچار مضمون اور سواؤں کے اعداد و شمار میں اسے کسی صاحب کے اسکے بارے میں
کچھ نہیں کہا مجھے معلوم ہے کہ اس اسٹیکل ڈیپارٹمنٹ (Statistical
Department) کی جانب سے ضلع ندر میں کچھ لوگ اس کام کیلئے مقرر کیے گئے
ہیں لیکن دوسرے ضلعوں میں اب تک اسے کوئی انتظام نہیں ہوا ہے۔ جی۔ سی۔
ہوائیں میں نہیں ملدے درکارے۔ جب کہیں کوئی دی انداز آدمی وہاں جاتا ہے وہ
درخواستیں دیتی ہیں۔ مگر انکا کچھ میں نہیں جانتا کہ وہ کسی کے مکان تک نہ آ سکیں
میں کے مکانوں تک اس کی اسلئے کہ وہاں کے انفلوئنس (Influential) لوگ
ان پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ اسلئے وہ جہاں جاتے اسے صورت میں نہ سمجھتا کہ انکی
کاوی مدد کی حاجت ہے میں سمجھتا ہوں کہ غلط ہے

نفاوی کے سلسلے میں بھی مجھے نہ عرض کرنا ہے کہ جیسے لوگ لٹ جاتے ہیں
انہیں نفاوی دیکھی نہیں۔ ہاں میں نفاوی وصول کی جا رہی ہے۔ انکے مکان اور
موسموں کا عراج کیا جا رہا ہے۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم نفاوی واپس کر کے کیلئے ہو
سار ہیں لیکن اس سال فعل اچھی ہوئی ہے اسلئے واپس کی مدت میں توسیع کی
جائے لیکن اسے صورت میں کیا جانا اور واپس کیلئے ظلم کیا جا رہا ہے

میں نے یہ قسم کیلئے کہی ہے گورنمنٹ کے حساب سے کافی پوسہ خرچ کیا گیا ہو
لیکن حقیقت ہے کہ اگر ان محکمات کو دیکھا جائے جہاں مکانوں کے حساب عاید
ہو گئے تھے تو معلوم ہوگا کہ کیا حال ہے۔ مجھے تو کہیں بھی اسے مکانوں پر نہیں
نظر میں آئے۔ ڈھوکی ایک موضع ہے جہاں اسے سار ۸ ۹ مکان ہیں میں نے
دیکھا وہاں تو مجھے کسی ایک مکان پر بھی نہ بسن نظر میں آئے۔ اسی حال میں
کہ کہتا کہ حکومت میں طرح کام کر رہی ہے وہ کافی ہے۔ نا کافی ہو جائیگا میں نہیں سمجھتا
کہ صحیح ہوگا

اس سے پہلے بھی بار آباد کاری کیلئے ایک کمیٹی ہے ۸ لوگوں پر مشتمل بنائی
گئی تھی ان لوگوں نے اس بارے میں ریکارڈ حاصل کیا۔ اسے لوگوں کی (ایک فہرست
تیار کی ہوئی) اسے فہرست ہے۔ اس فہرست کے بموجب صرف ۱۱۰۰ آدمیوں کو
مقبضہ دلانا گیا ہے اس سے زیادہ ناچار مضمین میں شامل کیے گئے اور اصل مالکوں کو انکے
مکان اور جائداد واپس دی گئی۔ میرا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ انکشی سے پہلے ہی
لوگوں نے کاشتکاروں پر مظالم ڈھا کر انکی رسات پر دسی جہاں لی بھی اور رسات نا
مکان پر قبضہ کر لیا تھا ان جائدادوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا گیا ہو ہو وہ قبضہ ہانا
جائے۔ اسے مضمون کیلئے میں نہیں کہہ رہا ہوں۔ اسے جہاں جسے طور پر ظلم ہوا

میں جہاں مطالب ڈھائے گئے ہیں جہاں حاکم مالکوں سے زمینیں نا ملکات چھینے گئے ہیں ان زمینوں کو ہانا جائے چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کے زمیندار بھی نا حاکم مصلحت کرنا ہے۔ دوسرے نا حاکم زمینداروں کو ہانے کی ضرورت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کمیشن قائم کرنے میں سستے ہیں دس کر رہی ہے کہ ہر ایک سے جس قدر کام کما ہے وہاں حاکم اور معلوم ہو جائیگا کہ وہ کس سے حکومت کی نا اہلی اور نا کارآمدگی اب ہوگی بلکہ ممکن ہے انریبل ممبر آری ہاٹنٹس کمیشن بھانا نہ چاہے ہوں تو یہ اور حشر ہے۔ ورنہ حقیقت میں کمیشن کا مطالبہ تھا اور زمیندار بھی ہے۔ کیونکہ ہر تمام حشریں موجود ہیں ورنہ بے خود دیکھا ہے۔ اودھر کے آریل ممبر میں سمجھتا ہوں لیکن چونکہ ان پر پوری کا وہ ہے اسلئے وہ مخالف کرتے ہیں لیکن حقیقت تو یہ ہے کہ سطح کے مذاہمون کو فائدہ پہنچانا کوئی ی ناہ نہیں ہے۔ میں ودرہ کے ریل ممبر سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ میں اعلیٰ کام میں پوری کے وہ کی وہ کرتے ہوئے اس فرزد کی ناسد کریں میں نہ اپل کرتے ہوئے یہی ہر حکم کرنا ہوں

Mr Deputy Speaker Does the hon member want his resolution to be put to vote ?

Shri Daya Shankar Rao Yes Sir

Mr Deputy Speaker The Question

سری دایا شکر رائے ووٹ نہ رکھتے ہیں بلکہ میں ایک ور حشر میں کر رہا ہوں اگر آریل ممبر اس رپورٹوں میں کسی قسم کا سڈسٹ کرنا چاہے میں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس کے لیے ہر ہون کم کم ورنہ اس میں (ways and means) درناہ کرتے کہیں کمیشن ابویس کرے آریل ممبر ہر ہون تو مجھے نہ ہون ہے ۔ مسٹر ڈپٹی اسپیکر میں حو کچھ کہنا تھا و بلکہ کہتے ہیں میں ووٹ نہ رکھتا ہوں

میر کی معصومہ سنگ (سا علی ٹڈ) اسسٹنٹ چونکہ میں بھی اس میں کسی میں بھی جو نا حاکم مصلحت ہا ہے اسلئے میں ہوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر لیکن اب اس رپورٹوں پر کچھ کہنے کا موقع نہیں ہے ۔

میر کی معصومہ سنگ مگر میں سمجھتی ہوں آریل ممبر صاحب اس حد تک ہون کر سکتے کہ کمیشن کی ہائے ایک کمیٹی ہا ہے اور رپورٹوں کو اس طرح کرنا چاہے کہ

Resolution re Forcible dis
possession of lands from bona
fide Muslims after Police
Action*

8th January 1954 2027

Requests the Rehabilitation Committee to appoint a Committee to investigate such cases of unlawful possession and suggest ways and means of returning them to their law full owners

آرڈرل ممبر سر جو کر دیکھے ہیں

Shri D G Bindu That has already been done

Sri Masuma Begum I am not in favour of a Commission but if the

Shri D G Bindu What I mean to say is the Committee is already functioning

Mr Deputy Speaker The question is

This Assembly is of opinion that in the wake of the police action in several places of Hyderabad State the suppressed feelings of certain sections of the people ran high leading to forcible dispossession of rightfully owned lands of even bonafide Muslim peasants and other Muslims this situation has created great hardship to considerable sections of poorer Muslims and their dependants for whom it has been difficult to get justice through normal procedure and channels

In the interest of development of the State on secular basis and with a view to doing justice and creating better conditions of security and confidence in the minority community this Assembly recommends to the Government of Hyderabad to appoint a Commission consisting of official and non official members including the members of the minority community empowering them to investigate into all the regrettable events wherever necessary in relation to the background of the problems prior to the Police Action and give as far as possible decisions on spot providing immediate relief to the sufferers on just basis and suggest ways and means for redress in other cases

The motion was negatived

Shri Day Shanker Rao I demand a division sir

The House then divided

Ayes—55

Noes—75

The Motion was negatived

The Deputy Speaker We shall now take up the next resolution in the list

[Mr Speaker in the Chair]

बी चूली बी चैलावाड—अध्यक्ष महोदय यह जो दूसरा रेजोल्यूशन हाउस के सामने है बीलीज (Chulies) टमरिन (Tamalind) और पल्लेस् (Pulces) के जो भाव बढ रहे ह मुझे बारे में ह । जब यह रेजोल्यूशन लाया गया था तब हालत कुछ और थ । यह जो भाव बढ रहे हे मुझे अलग अलग पहलू पर आज गौर करने की जरूरत ह । दरमियाँ न हालात में कुछ सबदीलिया भी हुमी ह । फूड प्राबलम (Food Problem) के समाप पद्धतशोर गौर करने की जरूरत है । जिस लिय में आन्दोलन लिबर बॉक्स बी हाउस से यह परस्तास करना चाहता हू की बहुत सिफ़ अिधी ह्यतक महदूद न करते हुय हमारा फूड प्राबलम पर गौर किया जाय तो ज्यादा अच्छा होगा । अबी हाल ही में गम्हनमट बॉक ब्रिबीयान कोस ग्रेन (Coarse grain) को डिक्टोल (Decontrol) कर दिया ह जिन सब बातों पर गौर होने की जरूरत ह । जिस लिये मैं यह बतलास करता हू कि जिस प्रस्ताव के बजाय आमतौर पर फूड व लिटी के बारे में बहुत होगी तो अच्छा होगा । यदि यह जिसकथन सिफ़ रेजोल्यूशन के ह्यतक ही महदूद न हो तो मुनासिब होगी असा मैं समझता हू ।

سری فی رام کشن راؤ ڈیپوسٹ نو صرف حلقہ اور سرحد کے لئے لیا لکے بریل
لڈر ف دی اپورٹس کی خواہش یہ ہے کہ اس میدان کو ذرا وسیع کر کے حائل گہوں
اور دوسری حائلوں کے لئے بھی محسّن کر کے مجھے اس میں کوئی حائل ہے
مسٹر اسپیکر وہ اکسرا میں نا ہے

سری فی رام کشن راؤ (the principle of *quasdam generis*) کا اگر
اپرٹرسس کا حالے نو اسکے لحاظ سے نہ ہر اکسرا میں ہیں آسکی اس میں
پیرٹڈ اور حلقہ کے مبادل کوئی حرد حل ہو سکی ہے
(ہمار لیس ادرک کی اواریں آس)

ہاں ہمار لیس وغیرہ اسی حرس اویں (Onion) ہو یوگا رنگ
(Garlic) آسکی ہے لکے اس سے ترہکر وسیع میدان ہیں ہو سکا ہوا - لکے
ہوڈ سوسس بر حائل ہونا بھک ہی ہے ناکہ حکوب کے داس حو بھی مواد ہے
وہ حائل کے سامنے رکھا جائے اور ہ ورکے ہوٹ سے بھی اس سے واب ہو سکی ہے
میں نے ہوڈ مسٹر چانچ سے یہ کہہ ہے کہ وہ حائل کے سامنے سارے واعبات رکھ سکتے ہیں

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

[The House re assembled after recess at Half Past Five of the Clock]

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Statement by Dr Chenna Reddy re Food Situation In Hyderabad State

سپیکر (Food Situation) کے کسٹرونیس کے سلسلہ میں میں نے یاد میں سمجھا ہوں کہ فوڈ اینڈ سیلانی سسر نام و معات ہاور کے سامنے رکھی تاکہ ہاور کو نہ ہر چک طور پر سمجھ میں سکے کہ ہورس کا ہے؟ گورنمنٹ کی جانب سے کیا کیا گناہے اور گورنمنٹ اگے کیا کیا کرنا چاہے اسکے بعد میں سمجھا ہوں کہ معور رکاز کو عام کی سکلای کو میں نے میں سہولت ہوگی۔ اس سے ٹکس میں بھی سہولت ہوگی اور رہیں (Repetition) میں چوگا ٹکس کے سلسلہ میں آئریل سسر سے سری ایک ہی درخواست رہی کہ و اسے کرسٹروم (Criticism) کو کسٹروم کو کرسٹروم (Constructive criticism) کی حد تک محدود رکھی کہ نہ سلسلہ چک طور پر حل ہو سکے آئریل فوڈ سسر چلے اسنا ناں دیکھ

* ہر سٹار فوڈ، سیلانی اینڈ اگر بکچر (ڈاکٹر چارلڈی) سسر اسٹروم میں اسکو ایک اچھا موقع سمجھا ہوں کہ فوڈ سسر کے سلسلہ میں اس رولوس کے اسکوپ (Scope) کے علاوہ ہور بکچر ہاور کے سامنے رکھ کر؟ سکی کروں اسلئے کہ سارے سسر کو اس رولوس کے درجہ ایک دفعہ میں ہاور کے درجہ

Mr Speaker There is no resolution as yet It has not been moved

* ڈاکٹر چارلڈی رولوس کے علاوہ جو موقع دنا گیا ہے اسکو بکچر اس وجہ سے سمجھا ہوں کہ پورا سسر ہاور کے سامنے آئے گا اور اسکے درجہ عوام کو بھی پوری مصلحت معلوم ہو سکی گی دوسری سسر یہ کہ بھلا جان کو کرسٹروم ہوگا اور آئریل سسر اسنا انا سسر مان کر سکی گورنمنٹ اور سیلانی ڈارمٹ اسکا نوٹ کر ضروری کارروائی کر سکی اس سے عور کر سکی اور عمل کرنے کی کوس کر سکی گندہ دو سال میں حدرآباد میں سارے ہندوستان کے ساتھ ساتھ عفاں صورت حال میں کافی تبدیلیاں ہوئی ہیں تبدیلیاں ان معوں میں کہ بچے ہو کسروں بھا اور عمل و حمل پر جو پائیدار ہیں دھرمے دھرمے اکو کم کرنے کی طرف سسرل گورنمنٹ اور مجلس اسس کی گورنمنٹس رجوع ہوں۔ حدرآباد میں بھی ہم اس قسم کی کافی تبدیلیاں کر سکی

۱
عقدان صورت ال کے سلسلہ میں چلے میں اس چلو سے متعلق تفصیلات عرض کرنا چاہ
ہوں جو عام طور پر حوالہ حوالہ وڑگھوں سے تعلق رکھتا ہے دوسرا جو چلو ہے ور
اوس کی جو حیرن ہے و غذائی اجناس کے اس رمرہ میں آتی ہیں جس میں اسلی ہار
مرح وغیرہ میں ہے

حاول کی حد تک میں ہاور کے ساتھ نہ رص کرنا چاہتا ہوں کہ حذرآناد میں
گورنمنٹ رابرکسو برس سے وصول کرتی رہی اور تاہر گورنمنٹ ف انڈیا کے درجہ سرورڈ
(Imported) نامہ اب اسس سے اسورڈ کر کے جان کے راستہ برنار
میں رسنگ کی دوتا اور میں پر میں سانس (Put Price Shops) کے درجہ
بسم کرتی رہی ہے حذرآناد کے صلاح ورنکل وغیرہ میں ملے روانہ ۲ اوس اور
اسکے بعد ۳ اوس میں شخص دے سکے ہیں ایکوسانڈ ٹھا کر ۴ اور حر میں ۵ اوس
ک ہم دے ہیں بعد میں اسکو ڈی راستہ (Derationed) کر د
گا اس وب حذرآناد میں رسنگ ہے اور اس کو ۶ کو ۷ اوس سے لکر ۸ اوس تک
ٹھا د گا ہے حذرآدی کو بھی ضرورت ہے ایکے لیے عام طور پر ۹ ہر
(مرما ایک لاکھ ملے) و اہ آب تک (Off take) تھا تھا اس وب
میں مختلف اصلاح اور موامعات میں کہیں ہ بھلے اور کہیں ملے دے جاتے
ہے موومٹ (Movement) کی حوانندان نہیں ہ ایکو دور کر کے
پورے اصلاح میں جہان لوی کے کلکس (Collection) کا کام ہو جاتا ہے
پورے اصلاح میں فرلی (Freely) متعل کرنے کی اجازت دنگی ہے
اسکی وجہ سے ۱۰ قسموں میں کمی ہوتی ہے ور اسکی دسائی نہیں سسآ زیاد امان
ہوگئی ہے مرہواڑہ میں جہان حاول کی بند وار ہیں ہے وہاں ہم چند سوہاریوں
کو اسکی اجازت دے کہ بھلوں سے لانی نو سکل سی ہو جائی بھی اسکی بسم اور
مروجہ برکسول ہیں کر سکیے بھی ہم نے انک طرح مناسب سمجھا کہ کو ارب سو سو ساسر
جو ہر علاقہ میں ناکار کے نام سے ہیں وہاں کے آفسروں کی رکنڈس بر انکو
ضروری مقدار کا کرنا دنا چاہے نا کہ جہاں بر حاول کی بندوار ہیں ہے وہاں پر حاول لانا چاہئے
مجھے افسوس ہے کہ اسکا سمندر فائدہ ہو سکا تھا وہاں کی کو ارب سو سو ساسر کے
آفسرس اسکو اس ڈھک سے ہیں کہے مگر اسکے سوائے سہلائی ڈنارمنٹ کے پاس کوئی اور
طریقہ نہ تھا کہ ان اصلاح میں جہاں پداوار ہیں ہوئی اسکو سلائی کرنی

اب اس وب سلائی ڈنارمنٹ کو جو برو کورسٹ (Procurement)
کرنا ہے پرانے بسم سے وصول کرنے کا کام جاری ہے وصول کرنے کی حد تک گنسہ
سال سے ۱۹۵۲ ۱۹۵۳ ع کا میں ذکر کرنا ہوں جبکہ کراس (Crops)
سائر ہوئے نارس دتر سے ہوئے کی وجہ سے اسقدر کراس سا رہوئے کہ ہارارو کورسٹ
جہاں سے ۱۹۵۱ ۱۹۵۲ ع میں اسی ہزار میں ہوا اسکے مقابلہ میں سے ۱۹۵۳ ۱۹۵۲ ع

میں ۳ لکس ہزار بن ہوا ورگورنمنٹ ف اینڈا سے ۳ لکس ۲ ہزار ۸۰۰ ہزار
ن کا ہم کو مانگے لیکن ۳ ہزار ۸۰۰ مانگا لیکن اسکے بعد ۳ ہزار ۸۰۰ نہیں لے سکی
ضرورت ہیں عوامی اچ ہارا حوالہ دیا ہے ۸ ہزار ۸۰۰ کے حوالہ کی قسم کے
مسلطہ میں ایک حرم میں یہ عرصہ کرنا چاہا ہوں کہ حورسد اترنا میں وہاں لائسنس
سات کا طریقہ جاری کیا گیا لائسنس سات کا مطلب یہ ہے کہ ر ب رکھے ہوئے حیدر نادر
ورسکندر نادر کے سپرویز میں حوالہ لانا اور وہاں کے رس کارڈس پر حوالہ دسم کرنا
ہم نے گنسنہ اگست ۱۹۵۳ ع سے اس طریقہ کو رنج کیا اسکی وجہ سہولت یہ ہے
کہ جب سے راس سامنے سے کوئی دنا پڑتا ہے کئی جگہوں سے نہ سکا سکی ضرورت کی گئی
کہ باہر حوالہ دنا ہے ورگورنمنٹ کے حوالہ سامنے میں ان سے حوالہ ملتا ہے
سکی کوالٹی میں کافی فرق ہے اس حرم پر کافی سوچ جاری کرنے اور اویسہ گیس کرنے کے
بعد ڈائٹس میں سچہ نہ بچتا و میں غاوری کے سامنے رکھا ہوں اویسہ رائے میں
حیکہ حوالہ پر راس دیا ملیگ (Milling) اور پالسیگ (Polishing)
پر پاسدیان رکھے کا حصہ کیا گیا تھا اس میں ایک بومعدار کا ناسٹ تھا اور دوسرے
نورس (Nutrition) کا ناسٹ اف ویو (Point of view) تھا
وناس میں ۱۰ لکڑی کرنے کی خاطر اس کا اسطام کیا گیا تھا کئی مرتبہ نہ محسوس کیا گیا
کہ راس سامنے سے حوالہ دے جائے میں اوں پر پھر بھی فکر (Colour) کی وجہ
سے اعتراضات کیے جاتے ہیں میں اپنی معلومات کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ کسوسم میں
(Consumers) بھی راس سامنے سے حوالہ حاصل کرنے کے بعد اوسکی
ملنگ کرنے اور بعد ہو جائے کے بعد اوسکو نکالے میں اس کی وجہ سے اوسکی کوالٹی
(Quantity) پر اثر پڑتا ہے۔ چلے ہم بعد پالسیگ اور ملیگ کے حوالہ
لے بھی اوس کا اوبارہ (۶۹) برسٹ انا تھا لیکن ڈائریکٹ لے جانے کی تو معلوم ہوا کہ
موری طرح ملیگ اور پالسیگ کرنے کے بعد (مطلعی طور پر تو مگر میں نہیں رکھ سکتا
انداز مگر میں رکھ سکتا ہوں) ۶ مصلد اوبارہ ہوتا ہے یعنی بومصلدی حوالہ کی مقدار
میں کمی ہو جاتی ہے چونکہ انعام سے میں ملانیکل ڈاکٹر بھی ہوں وناس میں کی
ضرورت کو محسوس کرنا ہوں اوسکے علاوہ عام طور پر لوگوں کو حوالہ کی کوالٹی کی
بھی شکایت بھی اوسکو دور کرنے کے لیے ہم نے نہ سبب سمجھا کہ پالسیگ نہ
رسرکس کو نکال دنا چاہیے کیونکہ اگر پالسیگ کی جائے تو کوالٹی کے معلوم
عام طور پر حوالہ سکا ہے وہ دور ہو سکتی ہے ۸ صحیح ہے کہ اساکرے سے (۶۹)
مصلد کی بجائے اوبارہ (۶) برسٹ ہوجانگا اور بعد رکم ہونے کی وجہ سے مسون میں
ربادی ہوگی اس لحاظ سے بھی ہم نے سوچا مگر کوالٹی کی شکایت تو دور ہو سکتی
بھی جب مشنل گورنمنٹ کے فوڈ مسٹر سری رفیع احمد بلوائی جہاں آئے تو اوں سے
اور ڈائریکٹر جنرل آف فوڈ سری کرشنا سوامی سے ڈسکس کیا اجوں نے اس پر رما سیدی
ظاہر کی چنانچہ اس پر ہارا ڈھارنمنٹ اور ساس ڈھارنمنٹ عورکر رہا ہے مجھے اسد

ہے کہ بہت جلد اس کا حصہ ہو جائیگا لیکن اس عمل سے نہ مطلب اُٹا سکتے ہیں کہ
حیدرآباد گورنمنٹ کا عرصہ فصول میں اضافہ کرنا ہے اس سال سے ہم اچھا حوالہ
دے سکتے ہیں اس سال حیدرآباد میں اچھی ماریں ہوئے کی وجہ سے اور چاہا ہی طرحہ
کاسٹ کو اسمال کرنے کی وجہ سے فصلیں اچھی ہوئیں اور بروم ہاروسٹ (Harvest)
ہوا سارٹ رم ہائیڈ (Shorttempaddy) مسلسل ماریں ہوئے کی وجہ سے
میں ماریں ہوئی لیکن لاگ رم ہائیڈ سے ماریں ہیں اور سطح کے طور پر
میں کہہ سکتا ہوں کہ اس سال فصلیں اچھی رہیں اور بروکوریٹ عمدگی اور سری
سے جاری ہے اس لیے میرا اندازہ ہے اور مجھے اسدے کہ ہم کو اس میں گورنمنٹ اضافہ
نا دوسرے اسسٹس سے حوالہ اسورٹ کرنے کی نوبت نہیں ملے گی اس حوالہ میں کسی
میرہ بروکوریٹ رٹ اور اسو ریس (Issue rates) میں جو فرو ہونا ہے
میں پر اعرصہ کیا گیا میں نے اس وقت اُٹا سکتا ہوں کہ بروکوریٹ اور اسو ریس
میں فرو ہوئے کہ جو وہاں ہیں باہر سے حوالہ ہم اسورٹ کرتے ہیں مثلاً
جاسا سے نا ہندوستان سے باہر کے علاقوں سے و (۲) روپہ فی من کے حساب سے ہم
کو حوالہ لیا ہوتا ہے اسی طرح اوڑیسہ اور و (۳) روپہ فی من کے حساب سے
لیا جاتا ہے اسی طرح مدھہ پردیش سے لیا جائے تو ۱۶ سے لیکر ۲ روپہ فی من
تک ہوتا ہے اس کے لیے ٹرانسپورٹ چارجس بھی دئے پڑتے ہیں۔ اس لیے بروکوریٹ
رہب و اسو ریس میں فرو ہونا تھا اس میرہ ہم کو باہر سے حوالہ اسورٹ کرنے
کی ضرورت نہیں رہی ان لیے مجھے اسدے کہ نالینگ نہ ریسرکس نکالنے کے
بعد چلے گئے ہیں ریس سے ہم عوام کو حوالہ دے سکتے ہیں اس وقت حوالہ ہمارے
ہاں موجود ہے وہ (۸) ہزار من ہے اور ابھی بروکوریٹ جاری ہے ڈسٹرکٹ
کو وقع ہے کہ حواری کے ہم تک بروکوریٹ کا کام مکمل ہو جائیگا ہمارا ڈسٹرکٹ
(۲) ہزار من کا ہے ماہانہ حوالہ ہمارے کسی صورت میں نہیں زیادہ ہیں ہوگا
اس طرح اسدے کہ ہم (۲) ہزار من وصول کر لے سکتے ہیں۔ اس وقت تو () مہینوں
کا اسٹاک موجود ہے حوالہ کے مسئلہ میں میرہ کوئی نصفہ کرنا ہوگا تو اس کے
سماں غور کریں گے میں اُٹا بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حیدرآباد میں راس ساپ
سسم کی وجہ سے حوالہ کی کوالٹی اور فصول میں فرو جانا جاتا ہے اوپر میں حوالہ کے
سماں رکھا چاہتا ہوں حیدرآباد اور سیکٹر آباد میں چونکہ راس ساپ کے ذریعہ
صاف حوالہ تقسیم کیا جاتا ہے اس لیے اس کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی لہٰذا کی وصول
کے زمانے میں مومینٹس (Movements) پر جو ریسرکس ہیں وہ ہم نہر
سے ثابت کرتے ہیں اسکی وجہ سے شروع شروع میں مسئلہ ہوتی ہیں اور فصول میں
اضافہ ہوا لیکن گریسہ دو فصول میں اس کا نصفہ کیا گیا کہ اسکی ضرورت نہیں ہے
بروکوریٹ اچھا ہو رہا تھا اس وجہ سے مومینٹس پر حوالہ پانڈان نہیں ہوں کو دور
کردنا تھا بعض جگہ آفسیل اور ناں آفسیل لوگوں کے حالات کے لحاظ سے لہٰذا کی

وصولی کے وقت بھی ان ناندیوں کو کال دیا۔ سلا اور گل بعلہ کمال اور دو سے
بعلوں میں بھی اس قسم کا کام کیا گیا اس لئے سووٹ فری ہو جانے کی وجہ سے
میں دھیرے دھیرے کم ہوئی جا رہی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حوالہ کی
حد تک کوئی کمی نہیں ہے۔

حوار کی حد تک میں کہہ سکتا ہوں کہ ڈی کنٹرول (Decontrol) سے پہلے
تک اس میں بھی ناندیاں نہیں اور اس سلسلے کے درجہ ۴ میں کی جاتی تھیں گرسہ
سال حوالہ کی حد تک کرایا اچھے بچے اور پٹائی کی حد تک حوالہ بھی سہ ۹۵۲ ع
میں ہمارے گوداموں میں جو حوالہ بھی وہ (۳) میں بھی حوالہ سال کے
سروے میں ان حوالہ میں جن میں اس میں (Lean months) کہا جاتا
ہے اور جس میں حوالہ کی ضرورت ہوتی ہے ہم نے کافی مقدار میں حوالہ سلائی کی اس
باب کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے کہ فلاں میں کس قدر کارے اور کس قدر ضرورت ہے
اس قسم کی ناندیوں کو برعکس کر کے ہم نے کافی مقدار میں حوالہ سلائی کی گرسہ
سال سہ ۹۵۲ ع کے احرام ہمارے پاس کے منگرس کے لحاظ سے سلائی (Paddy)
کا کافی اسٹاک موجود تھا اور حوالہ کی کمی نہیں تھی جا رہی تھی اس لئے
حد در حد و سکندر آباد میں اس کو ڈی راس (Deration) کیا گیا اور ہم نے ۴
سمجھا کہ لیسکو اس سلسلے کے درجہ سلائی کرنے کی ضرورت ہے اس لئے حوالہ سے
ہم نے اسکی سلائی بند کر دی دو دن پہلے میں نے سمجھا کہ میں نے اسکی حد میں
جب اس میں سہ سے شروع ہوئے و حوالہ اس میں سہوں میں سہوں پہنچا ہوئی ہیں
حد در حد اور سکندر آباد میں بھی سہوں بند ہوئی شروع ہو گئی حوالہ دہر
ہم نے اس کے درجہ اسکی سلائی شروع کر دی گرسہ حوالہ میں سے برابر ۴
دن پہلے میں آ رہا ہے کہ میں میں زیادتی ہو گئی ہے اس لحاظ سے پہلے کی دوکان
پانچ پہلے حوالہ دینے کی بجائے اس میں اضافہ کیا گیا اور آخر میں تو ۴ ملے کیا گیا
کہ جس کسی دوکان پر جس مقدار میں حوالہ کی ضرورت ہو اسی مقدار دے جائے اس
کے سہ کے طور پر آج کل مارکٹ کے حوالہ میں وہ میں ہاور کے سامنے رکھا
جا رہا ہوں پہلے حوالہ کی کمی سے کم ۳ روپہ اور زیادہ سے زیادہ (۳۵) روپہ
کی پہلے اس کے مقابلہ میں ۴ روپہ اسورنس (Issues) (۳) (۳) روپہ
کی پہلے میں تھی پہلی حوالہ ہم (۳) روپہ کی پہلے کے حساب سے دینے میں
اسی طرح سے حوالہ میں کمی سے کم (۳) روپہ اور زیادہ سے زیادہ (۴) روپہ
حوالہ میں اور ہاؤری کی کمی سے کم (۳۵) روپہ اور زیادہ سے زیادہ (۳) روپہ
لکھی حد در حد و سکندر آباد میں اس کی دوکان پر حوالہ دینے کی وجہ سے ۴ میں کم
ہو گئی ہیں گرسہ ۴ میں حد در حد کے مختلف اصناف سے میرے پاس سوسائٹ
پورٹس آ رہی ہیں اور اس ہاور کے آرٹل میں میں بھی روپوں کی ہیں کہ میں
میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لئے ڈپارٹمنٹ نے اسے عہدہ داروں کو آرڈر جاری کرنے کے

*Statement by
Dr Chenna Reddy re Food
situation in Hyderabad State*

جہاں کہیں اس قسم سے فصلوں میں اضافہ ہو رہا ہے وہاں ہی اس سہولت فائدہ کے
حاکم حواری کی یہ قسم کا انتظام کیا جائے گا۔ کل ماہیوں میں سے ایک آریل میں
میں مسئلہ میں سے اس آریل بھی وعدہ یہ ہے کہ اس میں سے جو کچھ اس کی حد تک
سار ہوئے ہارویس کے زمانہ میں سبب کی نارس ہوئے کی وجہ سے فصلوں کو کافی
بھان بھان خاصہ سبب طور رکسانوں سے بروکسورس کرنے کا جو طریقہ تھا
ڈپارٹمنٹ نے اومکو لیکرڈنا اور اس کے علاقے کو کسکڑ مارکس میں انج لائے ہیں
اور جو لائسنس ہولڈرس ہیں ان سے ۲۵ فیصد ۱۰ فیصد اضافہ میں وہاں
کے حالات کے لحاظ سے بھی کر کے وصول کی جا رہی ہے اس میں دو سہولتوں کے
اندرو کوکسورس نہ رہیں ہوسکا کیونکہ فصلیں خراب ہوئے کی وجہ سے مارکٹ میں
کل حواری میں سبب اس لحاظ سے ۱۰ لائی ڈپارٹمنٹ نے ۸ ملے کسکڑ بروکسورس نہ
کردنا علاقے اور بعد میں جب فصلوں میں اضافہ ہو وہاں اس سہولت کے درجہ ۱ کی
قسم کا انتظام کیا جائے گا اور میں ہارویس کو ۱۰ فیصد دلا نا چاہا ہوں کہ جہاں کہیں
نہی اسکی ضرورت ہوگی فوراً رو نہ کر دیا جائیگی اس وقت اسکا میں (۱۰) ہزار سہو
موجود ہے جہاں کہیں ۸ ملے معلوم ہونا آریل میں سپورٹ کر کے بنائے وہاں ہور
نہ رہا اس سہولت فائدہ کے حواری قسم کی جانگی

گرسہ ہسہ گورنمنٹ آف انڈیا نے کورس گرس (Coarse grains) کے
بارے میں اپنی پالیسی کے مسئلہ میں نہ ملے کسکڑ اس سبب موٹ نہی ایک
اسٹ سے دوسرے سبب میں حواری لحاظ نہ ہو ناندی میں اوس کو رجاسٹ کر دیا
حدوآباد اور مدھہ رڈس ۸ ڈو اسے اسس میں جو ۱۰ فیصد ہندوستان میں حواری
کے لیے سہولت ملے علاقے میں لیکن گرسہ سال اگر چہ ہارے کراس مدھہ رڈس
کے کراس سے اچھے رہے لیکن حدوآباد گورنمنٹ اسکی سہولت کو ابھالنے کے معانی
رہے ہیں دی بھی لیکن ۸ کسکڑ ہاکہ اس سال ۸ ناندی رجاسٹ کرنا سہولت
ہیں اس میں گورنمنٹ آف انڈیا اس مسئلہ کو اپنے طور پر سہولت رہی ہے برس میں
حواسگرس سے ہیں ان کے لحاظ سے اس سال سارے ہندوستان میں کسٹ کے رقبہ میں
دوہلیں انکی اضافہ ہوا اس سبب ۱۰ ملے ۸ سہولت سمجھا کہ اسکی ناندی کو کال دیا جائے
میں سمجھا ہوں کہ اس حدوآباد کو ہوسکا کیونکہ اس سال ہارے ہاں حواری
کی فصلیں خراب ہیں انہی حال میں سہولت رفع حدوآباد میں آریل سے ڈکس
کے بعد معلوم ہو کہ مدھہ رڈس میں پہلی حواری رٹ (Rate) سبب روہہ
کلڈاری میں ہے اور مدھہ حواری ۸ روہہ میں سے حساب ہے وہاں کے کسکڑوں
کو کافی قسمی دلائے کا سوال تھا اس طرح سے پابندی کو رجاسٹ کرنے کی وجہ سے
وہاں کے کسکڑوں کو کافی قسمی ملے کا اضافہ نہ ہوا اور انکے ساتھ ساتھ اوس
لائسنس کے سے بھی ۸ فائدہ مند اس ہوا جہاں حواری کی فصلیں خراب نہی ہوں جو
حواری کے معاملہ میں ایک ڈکس سبب (Deficit State) ہے اومکو

نول میں لانے کی گھاس پیدا ہونی اس طرح وہاں بھی ہر براس ر حوار دستیاب ہو سکے گی ان مابوں کو لحاظ رکھتے ہوئے میں گورنمنٹ آف انڈیا کے مطالبہ کو حقوں میں مدد کہہ سکتا کہ انکی اس قسمی سے برولیں پیدا ہوں اور میں ہے کہ اس عمل کی وجہ سے ہمیں کافی کم خرچہ حاصل ہوگا اور یہ اسکا اسکاں تھا کہ حوار کی وہ میں برہ حاسی حدرآباد میں بر حواری سا علاقہ ہے جہاں حوار کافی مقدار میں پیدا ہونی ہے لکن وہاں کی حد تک بھی یہ نہ سہ پیدا ہوگا تھا کہ ساد وہاں حوار کی قسم ہ روہ تک چلی جا گی اس اندسہ سے سوس پیدا ہوگی بھی لکن اب میں رسل سبرس کو میں دلایا جاھا ہوں کہ اب و حالات ناں ہیں رھے ورس سوس کی ضرورت میں رھی وری قسم سحاب ورمہہ پردس میں ہ روہ ناں گی ہے نص کہ سے سرحد نار حواری سعلی کی سکاں ی نہیں لکن ب سکا بھی اسداد ہوگا ہے اس وب سب ہزار ن حوار ہارے ہاں موجود ہے ان حالات میں میں سچھا ہوں کہ کسی قسم کی سوس کی ضرورت میں ہے

گھوں گھوں کے سلسلہ میں بھی میں کچھ عرصہ کرا جاھا ہوں حدرآباد میں گھوں سادی عدا کے طور براسعال ہیں کیا جاا ہے میرے یہ کہے کی میں یوں ہ کی جائے کہ میں گھوں کھائے ولوں کی اھب کو کھا رہا ہوں تاکہ نہ انک حصہ ہے ورمہری ناب نہ ہے کہ حدرآباد میں گھوں کی نوکل پیداوار کو زیادہ پسند کیا جاا ہے اس لیا امر کہے ہو گھوں سورٹ (Import) ہوں ہے اسکو ہاں سندیہ طریق سے ہیں دیکھا جاتا میں گھوں کے بارے میں بھی یہ کم جاھا ہوں کہ حدرآباد میں گھوں کا کافی اساک موجود ہے اک وب وہ تھا کہ ہم سبدر بھی اناح باھر سے لے سکتے تھے میں لیا بڑا اناح کا جمع کرنا انک طریقہ ہوگا تھا کہونکہ اوس وب ضرورت تھی سہ ۹۵۲ ع میں گورنمنٹ آف حدرآباد نے جو بھی اناح مل سکا اوسکو حاصل کیا اسکے بعد ہارے اس ہزار ن تک گھوں کا اساک ہوگا جسکو ہم لے دھیرے دھیرے ہر براس ردیا شروع کیا اک وب وہ بھی تھا کہ حوار کے ساتھ گھوں لیا لاری تھا ورنہ حوار میں دھانی بھی کہونکہ اکثر لوگ گھوں کھائے کے عادی ہیں تھے اسلئے گھوں کو اساک سے خارج کرنے کے لیے اساکرنا پڑا ہارے پاس ہ ہزار ن گھوں کا اساک تھا وہ اساک گھوں تھا جو حدرآباد میں برکوپر (Procure) کیا گیا تھا جہاں لوکل وراٹی (Local variety) کو پسند کیا جاتا ہے لکن اوس گھوں کو نکالنے کا بھی انک سوال تھا اور گھوں کو نکالنے کے سلسلہ میں حدرآباد گورنمنٹ کو کچھ نقصان برداس کرنا پڑا - رعی نقصان کیا ہوا اسکے اعداد میرے پاس اس وب میں ہیں ۶۱ روپیہ و پلہ کے حساب سے ۷۴ ہزار لے گھوں ہنکو پیدا پڑا - ہارے ہندوستان میں جی قصہ ہوا اسلئے کہ گھوں کا اساک موجود تھا اور دوسرے عدا اناحاس جسے جسے فراہم ہوئے گئے گھوں کی طرف سے لوگوں کی

*Statement by
Dr Chenna Reddy re Food
situation in Hyderabad State*

نوحہ ہٹتی گئی۔ مسجد نہ ہوا کہ (Release) کی میں کے حساب سے دیا ملے گا گا ہے۔
 حیدرآباد سے بھی میں ہزاروں لے۔ اسکو میں جس کے ذریعہ ریلز (Release)
 کرنے کا منصوبہ کیا گیا ہے۔ یہ اسٹاک سیرل گورنمنٹ کے ذریعے سے اور سیرل گورنمنٹ
 کی ذمہ داری سے جمع کیا گیا اور اسکو گوداموں میں لانے کا انتظام کیا گیا۔ گہوں کے
 اسمال کو فروغ دینے کے لیے اسکی قیمت کو پندرہ روپہ آٹھ اے سے کھپا کر دترہ روپہ
 کمی کر کے چودہ روپہ ہزار دہائی حواشکل راس سب میں محاسب چھ اے جو ہائی
 کی میں فروج کیا جا رہا ہے۔ آج مجھ سے ایک آرڈر میں نے ڈرا کیا کہ کیا اس
 قسم کا گہوں دیا نہ کر دیا گیا ہے؟ میں ان سے نہ کھپا چاہا ہوں کہ نہ یہی کیا گیا
 ہے وہ راس ماس کے ذریعہ آج ہی سپلائی کیا جا رہا ہے۔ گہوں کی ذمہ داری میں ہے۔
 سفید اور لال اسورٹ کر کے ہوئے گہوں میں سفید گہوں پسند کیا جاتا ہے۔ میں
 حواشکل ہزاروں گہوں میں ان میں چودہ سو ٹن اسے گہوں میں حواشکل
 ہے۔ ہم نے بھونگن کے گودام سے حاصل کرنے کی کوشش کی۔ کسے میں
 میں نے نہ چودہ سو ٹن گہوں میں اسمال رہے۔ اسکی میں نے پاس ڈاکٹر فرود
 (Director, Food) کی رپورٹ آئی ہے کہ وہ سفید گہوں میں ہوگا ہے اسلئے
 لال گہوں امرا کا حاشکا اگر ہم دونوں قسم کا گہوں ایک ساتھ امرا کرنے میں
 نصف لال گہوں اور نصف سفید نو لوگوں کو امرا میں ہونا اور ہر ایک سفید گہوں کا
 میں مطالبہ کرنا۔ اسلئے ہم نے پہلے سفید گہوں میں امرا کیا اور اسکے بعد اب لال گہوں
 دینے والے ہیں۔ مسجد کافی ہے ورنہ وراسی میں کوئی فرق نہیں ہے۔ میرا چھ سو ٹن
 حواشکل ہائی رہتا ہے اس کے حرج ہونے کے بعد مجھے اسد ہے کہ حیدرآباد کو
 حیدر اس قسم کے گہوں کی ضرورت ہوگی گورنمنٹ اب انڈیا میں روپہ کی میں کے
 حساب سے دہائی کی منظوری دہائی۔ پندرہ روپہ آٹھ اے کے حساب سے لے والوں
 کسے ہم نے ایک ہزار پانچ کی پابندی رکھی ہے۔ گہوں کی حد تک ایک حصہ پکچر میں
 آٹھ سائے (کھپا چاہا ہوں) آج گہوں کا مارکٹ ریٹ نہ ہے۔ میں گہوں (۷۷)
 روپہ سے ہے اور دوسرا گہوں (۶) روپہ کے حساب سے ہے اور راس سب میں
 (۶-۷-۸) کے حساب سے ملتا ہے۔

اسکے بعد حواشکل کے سلسلہ میں مجھے ایک چر عرض کرنا ہے۔ کہا گیا کہ
 حیدرآباد گورنمنٹ نے کافی حواشکل مقرر ہوجادی اسلئے نہ پوزیشن پیدا ہوگا۔ میں نہ
 عرض کروں گا کہ حواشکل ہی راس کرنے کے لیے کاسکاروں سے راس وصول کرنے کے
 طریقہ کو مسدود کر کے ٹریڈ (Trade) کے طریقہ سے وصول کرنے کا انتظام
 کیا گیا۔ (۷) ہزار ٹن اس میں اسٹاک تھا۔ سیرل گورنمنٹ کے مطالبہ پر ہم نے
 سپلائی کیا۔ اگر سیرل گورنمنٹ کے مطالبہ پر ہم سپلائی نہ کرنے میں ٹھیک نہ ہونا اور
 دوسری بات یہ بھی کہ اسے اسٹاک کو ہم زیادہ دنوں تک جمود رکھے تو یہ
 حواشکل ہائی حواشکل اور اسٹاک کا حشر ہونا۔ اسکے بعد میں میں کسا میں ہو سکتا

بھا اسکی ویاہت کرنا میں ضروری ہے سمجھا کہونکہ آئرلینڈ میں اسکا اہلکار
کریکٹ ہے ۔ سہ ۱۹۵۲ ع میں جو حواریاں بھجی گئی تھیں میں اسکی نمائندگی
کسی اور سوال کے سلسلہ میں ہاؤس کے سامنے بس کرچکا ہوں ۔ لیکن جب میں پراس
سپیکر کے درمیان حواریاں فروج کرنا طے کیا گیا تو ہم نے پھر بھجنا بند کر دیا
اکسپورٹ میں کیا ۔ ماہ دسمبر میں الٹہ دیکھ سوئے مدراس کو اور دیکھ سوئے بمبئی
گورنمنٹ کو دے گئے ہیں ۔ ہاں کی ضرورتاں جسے ہی پڑھی گئی ہیں ہم نے پھر بھجنا
بند کر دیا ۔ اور اب ماب ہزار ن حواریاں اسٹاک میں موجود ہے ۔ حواریاں میں ہم کو نقصان
ہے نہ ہاں اور اسکی ہوا ہزارہ ہیں نہا کہ ہم اپنا اسٹاک دوسری جگہ بھجیں اور
اس سے ایک فائدہ نہ بھی حاصل ہو سکا ہے کہ حواریاں وغیرہ کی ہم کو ضرورت ہوں
ہم دوسرے اسٹیشن سے لے سکتے ہیں ۔ نہ صحیح ہے کہ حواریاں اصلاح میں نقصان
حراہ ہوں ہیں ۔ اسی صورت میں اگر ضرورت پڑے تو ہم پھر سے اصلاح لے سکتے ہیں
نہ صحیح ہے کہ حواریاں اسٹیشن میں حراہ کی نقصان حراہ ہوں ہیں اور رینج کی
بوجھت بھی کچھ اچھی ہے لیکن اس کمی کی لاپی دوسری جگہوں سے ہو سکتی ہے

املی و ہار ۔ اہلی اور ہار کے سلسلہ میں حواریاں گورنمنٹ ناکسی اور اسٹیشن
میں کسی قسم کی پابندی ناکسپول ہے ۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے ہمنوں میں
اصافہ ناکسی کاسٹاروں کے احساسات سے حواریاں پر منحصر ہے ۔ سچہ نہ ہے کہ کچھ
کچھ پانچ روپہ اسکا ہوا رہا ہے تو کچھ بس چالیس تک پہنچ جاتا ہے ۔ اس سال
نقصان حراہ ہوئی وجہ سے اور دوسرے وجوہات کی بنا پر گورنمنٹ آف انڈیا نے ہار کی
حد تک نہ ملے کیا ہے کہ انڈیا سے پھر ہار اکسپورٹ (Export) کر دینی اجازت نہ دیا ہے

حواریاں حواریاں میں جب جہاں برانچس میں انکم اصافہ ہوا تو حواریاں گورنمنٹ
نے سیرل کو اس بارے میں رپریزنٹ (Represent) کیا ۔ دوسرے
اسٹیشن سے بھی اسے رپریزنٹس (Representations) کئے گئے ہیں کہ
نہد ملک سے پھر اکسپورٹ (Export) کو بالکل بند کر دینا
حواریاں گورنمنٹ نے نہ بھی رپریزنٹ کیا کہ حواریاں سے حواریاں گورنمنٹ کا جانا ہے
اس کو روکا جائے ۔ لیکن گورنمنٹ آف انڈیا نے اس کو منظور نہیں کیا ۔ ابھی ابھی
گورنمنٹ حواریاں میں ہمنوں کو ہوا ہے ۔ ہاں ہاں ۱۹۵۲ ع میں جہاں ہار
(Tamarind) کا ہوا ۱۵۰-۲۰۰ (۱۲۰-۱۵۰) ہاں ہاں میں
(۶۳۰۰) ہوا ۔ ہاں ہاں ہار مارکٹ کے ہمنوں میں اس طرح ہوا
(uniformly) ہر جہر کو دیکھئے ۔ ہار ہاں ۱۹۵۲ ع میں (۱۵۰-۱۵۰)
ہاں میں ہوا اور ہار میں (۱۵۰-۲۰۰) ہاں میں اس طرح ہوا
حواریاں کے ہاں ہار مارکٹ کے ہمنوں میں ہوا ۔ حواریاں کی حد تک ۵۰
۱۲۰-۲۰۰ ہاں ہوا ۔ اسی طرح ہار ہاں ۹۰ روپے بھی ہار میں ۵۰

روپے ہوئے وہاں آباد کی حد تک ۲ سے ۶۵ روپے ہوئے کسی طرح ہمارے حد تک حوری میں ۴۵ فی صد بھی وینوری میں (۹۹) ہوگی ان حوروں کو لانے سے مطلب ہے کہ حوری وینوری میں عام طور پر پرنس میں ما کٹلی (Mukedly) جمع ہونے کے لئے کی مارکٹ میں ونلسلی (Avala bilty) کی وجہ سے ٹرنڈ کی حد تک تک خاص حد تک بھی گئے ہیں کہ ٹرنڈ کے درجوں پر ملک کا حق دینے کے بعد جب سے رجسٹر گئے ہیں وہ تک نہیں صرف ہیں ایک فیکٹری ہیں مگر نہ تک فیکٹری صوبہ جس کی وجہ سے ٹرنڈ کے پروڈیوس میں کمی ہوئی وینوری میں اضافہ ہو جائے حکومت حد تک اس بات پر غور کر رہی ہے کہ اس کو کسی طرح بڑھا سکتا ہے

مل کی قسم بھی گندہ دوپٹوں کے اندر کافی کم ہوئی ہیں دلوں کی قسموں میں بھی کافی کمی ہوئی ہے میں مل کی لسٹ ٹرانس آف کے سامنے رکھا ہوں مل کی قسم (۴) کم ہے کم اور رے رے (۸) ہے مل کا مل (۳) ملکا آبل (۵) لی سل آبل (Linseed oil) (۹۸) نہ ۶ ٹنسر کے رس میں اس کے بعد کے رس میں ہیں لیکن ان کے لحاظ سے بھی کافی کمی ہوئی ہے

سری بھگوان رائے گائے (عمر) کیا نہ مل کے لسٹ رس میں؟

ڈاکٹر جرنلڈی ہاں اس طرح میں بھلا

سری بھگوان رائے گائے آج مل کا ٹھکانہ ۲۶ سے ۳ روپے فی من ہے

ڈھان روئے سرے

ڈاکٹر جرنلڈی میں نہ ۶ ٹنسر کے رس میں آف کے سامنے رکھ رہا ہوں میں نے اس طرح ہاؤس کے سامنے فڈ سٹورس کا ایک پتہ رکھا ہے آرنل میں اس پر مرند کاسس (Comments) دیں جو حکومت وینوری اور ونڈلی (Available) ہوگی انہیں میں ہاؤس کے سامنے کہوں گا ہاں سکر کی حد تک میں کہا بھول گیا تھا سکر بھی ڈی رس ہوئے اور گورنٹ لے فری مارکٹ کے ٹیپے اس کو ریلز (Release) کا ہے حد آباد میں سوگر فیکٹری دی پکٹ فیکٹری انڈیا (The biggest Factory in India) ہے و ۵۰ سے ۸ فیصد وینوری کو پورا کرتی ہے اس کا کافی حصہ حد آباد میں ریلز کا جانا ہے گندہ حد دیوں چلے سکر کی قسم بڑھتی ہے اس کی وجہ یہ بھی کہ گورنٹ آف انڈیا نے اس کے ریلز کا وڈر دیا ہے ورنہ زمانہ سوگر فیکٹری میں سوگر کرشنگ سیزن (Sugar crushing Season) کا ہوتا ہے ان دنوں واگس کی سیکل کی وجہ سے قسم بڑھتی ہے اور سو روپہ

ی سے زیادہ تک جمع کی گئی تھی گو سوگرڈی راس کی گئی تھی ووری مارکٹ کی گچاس سے لیکن اس کے باوجود سلائی ڈپازٹس اس پر نہ کی رکھنا ہے کہ جس قیمت پر وری رلر کا جانا ہے عوام کو قیمت میں سے صرف نو مارکٹ میں ملتی ہے ناہیں مگر اصل سواری نو ہے کہ نہ رسی سب سے نہ کردی گئی ہے لیکن سوگرڈی سے فاب حب کر کے جو اس معروضی ہے اس میں بر دسے کا نظام کنگا ہے حاجہ اس وقت سکر (۳۸) کی سے کے حساب سے ہر رسی سب پر ملتی ہے وری مارکٹ کانسس (Open Market Competition) کی وری سے (۹۸) رسی سے (۹۸) رسی سے (۹۸) رسی سے (۹۸) رسی سے وری مارکٹ میں سے کی کاں مفاد موجود ہے مجھے نہ کہ سکر کی کوئی ایکس سٹوئٹ (Anxious Situation) نہ کی وری لوگوں کو کاں مفاد میں مل سکے گی

* श्री वही जी वेशाह -अध्यक्ष महोदय आनरेबल मिनिस्टर फार् वड अड सलाम न जो चीज हमारे सामन रखी ह और जो बिबर हवारे सामन रखा ह कि आज अनाज के हालात अच्छ ह खुस मालम हुंगा ह कि वही जो हालात ह खुसो अडर अस्टिमेट (Under estimate) किया गया ह ।

पहले म जवार के सिमिले म कुछ अज करना चाहता हू येरे वाम जो फिगस थिसकी किमतो के बारे म हू जो कि अक दो दिन पहले के ह अउनके लिहाज से मुस्लिफ डिस्ट्रिक्ट म क्या हालात थाव राबिस (Rice) के बारे में ह वह मैं आपके सामन रखना चाहता हू । वहा बाबिला-बाव में थाव की किमत २४ से ३१ रुपये की पल्ला है वहा पर गुलबर्गा रायपुर और बीदर में ४९ रुपये से ५२ रुपये की पल्ला का किमते बड़ी हुजी ह । अिन किमतो का मुकाबला बाबिलाबाव की कीमतो से किया जाय तो मालम हुंगा कि यह कीमते दुगन से भी ज्यादा ह मेरा कहना यह है कि हुकमत हवराबाव ने जो अपनी एक्सपोर्ट पालिसी (Export Policy) रखी ह वह सही नही ह आज गहनमत आफ डिजियान जो अनाज के बिटरस्टमूवमेट (Inter state Movement) को परी रखन की पालिसी रखी ह वह हालात के लिहाज से ठीक नही ह बकि हम जरूरत पडी तो मध्यप्रदेश आदि दीगर स्टो से ज्वारी मिल सकती ह यह सही ह लेकिन जो परी ट्रेड (Free trade) जिसके तिय रखा गया ह वह सही नही ह । अिस तरह परी ट्रेड रखना म मुनासीब नही समझता हू गुलबर्गा और रायपुर के रिपोर्ट ह कि वहा पर ज्वारी के भाव काफी बढते जा रहे ह औरगामाव की रिपोर्ट ह कि वहा जो जवार सी जा रही है वह निकला जाति भी ह और वह बिलकुल खोन के लायक नही ह अुसमें काफी पानी ह और वह पीली ह । अितनाही नही बकि मेजिकन आफिसर भी भी वही रिपोर्ट ह कि वह जवार खान के लायक नही ह बबजी मद्रास आदि स्टो न असे लेन से नी अिनकार किया है । मज सुना है कि अिस मद्रिन से अलनता सफ़द थाव जवार सी जा रही ह । लेकिन आम तौर पर जो ज्वारी सी जाती है वह अच्छी नही ह और कटोले न होन की वजह से बाहर कीमते बढ रही ह सरफार जो अनाज सप्लाय करती ह वह अच्छा न होन की वजह से लोगो को बाहर से ज्यादा कीमतो पर अनाज लेन पर मजबूर होना पडता ह । आज बाजार म की रुपये को तीन घेर जवारी मिल रही है ।

आज दुकानत की तो डीकट्रोल की पोलिसी है। जिसको डीक से चलाना है तो पहले गवर्नमेंट के पास अमाज या फाफी स्टॉक होना जरूरी है ताकि किसी भी मौके पर उसे रिलीज (Release) किया जा सके और मार्केट पर चेक (Check) रहे। सारे हिन्दुस्तान की ही आज डिकट्रोल की पालिसी है। लेकिन यह देशा जना चाहिये कि अलग अलग सूबों में या डिस्ट्रिक्ट्स में ज्यादा डिस्पैटी (Disparity) नहीं होनी चाहिये।

आज के हालात यह है कि जो लोअर इनकम ग्रुप्स (Lower income Groups) बुनके अफार्मलिक हालात अच्छे नहीं हैं। अमाजी की फलल अच्छी नहीं है। जिस लिय जिस सिलसिले है में मैं कुछ सज्जशस (Suggestions) ऑनरेबल फूड ऑड सप्लाय मिनिस्टर के सामने रखना चाहता हूँ। पहली बात मैं यह कहना चाहता हूँ कि बाहर के स्टेटों को जो अमाजी भेजी जा रही है वह बिलकुल बाहर नहीं भनी जानी चाहिये। अमाज के जो भाव यह रहे हैं बुनको रोकने के लिये गवर्नमेंट को चाहिये कि चीप ग्रेन शॉप (Cheap grain shop) के जरिय से अमाज अवजाम को मुहैया करने का अितजाम करे। अब से डिकट्रोल होगया है तब से ब्लैक मार्केट (Black market) में लेकिन ब्लैक मार्केट तो नहीं कहा जा सकता है क्योंकि जमी तो डीकट्रोल हुआ है तो जामी ब्लैक मार्केट या व्हाइट मार्केट (White Market) हो मुहामे कीमतें बढ़ती जा रही है। बुनको रोकन के लिये चीप ग्रेन शॉप खोल कर बुनके जरिये से अमाज देन का अितजाम करना चाहिये।

मिनिस्टर साहब मैं फरमाया कि हमारे सरकारी गोदामों में प्यार का ७००० टन स्टॉक मौजूद है। लेकिन मुझे शक है कि यह जो कीमते आज बढ़ रही हैं बुनका मुकाबला अितने स्टॉक से किया जा सकता है या नहीं? अमार की हदतक तो जो लायका मिनिस्टर साहबने लिया है वह ठीक नहीं है। उसे हालात में अितने स्टॉक से गवर्नमेंट हालात का मुकाबला कैसे करेगी? औरगामाद के हालात तो मैंने आपके सामने रखे ही हैं। खुन पर ध्यान देना जरूरी है। वहा अच्छा अमाज अजा जाना चाहिये।

अब बाबल के सिलसिले में जो मुकालिफ अवजामों के फिगर्स मेरे पास हैं वह मैं आपके सामने रखना चाहता हूँ। निजामाबाद दरगल और महबूबाबाद में बाबल की कीमत फी पल्ला ४६ रुपये से लेकर ५६ रुपये तक है। जिसके मुकाबले में औरगामाद में १६ रुपये से लेकर १०५ रुपये, गुलबर्गा में ८५ रुपये से लेकर १६ रुपये तक, रायचूर में ८५ रुपये से १०० रुपये तक जैसी बाबल की कीमतें हैं। तेजगंगा के अरिया में जहा बाबल की कीमत ४६ रुपये से ५६ रुपये फी पल्ला है और रायचूर औरगामाद आदि मुकामात पर वह १०० १०५ तक है। जानी करीब दुगुनी से भी ज्यादा है। यह जो भाव मैं डिस्पैरिटी है बुनका मुकाबला बनता को करना पड़ रहा है। आज फूड डिपार्टमेंट का यह नाम है कि वह कुछ बेसा अितजाम करे कि बुनसे जो कीमतें बढ़ रही हैं वह बढ़नी न पायें, और लोगों को सस्ते दामों पर अमाज मिल सके। जिसके लिये मेरा सज्जशन बहो है कि बेसे अमादों पर फेअर प्राइस ग्रेन शॉप (Fair Price grain shop) खोले जाने चाहिये। यदि ऐसा किया जाय तो ही जो भाव बढ़ रहे हैं बुनका मुकाबला किया जा सकता है। अभी तो जितर डिस्ट्रिक्ट गवर्नमेंट पर जो रिस्ट्रिक्शन पा वह हटा दिया गया है। जिसका मतीजा यह हुआ है कि जहा जो चीनें पैदा

होती है वहा तो अुसकी कीमत कम है, लेकिन जहा वह माल पैदा नहीं होता वहा पर वह कीमते ज्यादा बढ रही है। और जैसा कि मैं बताना अभी मुकामात पर यह कीमते दुगनीतक भी बढ गयी है।

जो कीमते हैदराबाद शहर में और दूसरी जगहों पर बढ रही है अुनके बारे में कभी पार्टियों ने और यहां के बीमेन्त कमिश्नर न भी मिनिस्टर साहब के पास रिप्रेजेंटेशन किया है असा मैंने सुना है वह ऐसा गया है कि गव्हनमेंट रेसन शॉप में कीमत कम होती है और अुसी अनाज की कीमत लायसेन्स शॉप में ज्यादा होती है। रेसन शॉप में जो अनाज की क्वालीटी (Quality) होती है वह अच्छी नहीं होती। जिसलिये लागा की मजबूरन लायसेन्स शॉप से खना पड़ता है। और बाज ज्यादा देने पड़ते हैं। प्रायव्हेट दुकानों में शायद दुगन तक बढ जाते हैं। यह ठीक नहीं है। रेसन शॉप में भी अच्छी क्वालीटी रखी जानी चाहिये ताकि लोगों की मजबूरन ज्यादा शाय न देना पड़े।

यह भी एक शिकायत है कि जो लायसेन्स शॉप है अुनको कितना राखिस मगाने की जिवाजत है अुससे ज्यादा राखिस मगाया जाता है और अुससे ब्लैक मार्केट ज्यादा बढता है। जो ज्यादा राखिस मगाया जाता है अुसे बाद में ब्लैक मार्केट में बचा जाता है। अित सिलसिले में शहर में तो कभी गड़बड़ी हो रही है। डिपार्टमेंट के बड ऑफिसर से लेकर अिनस्पेक्टर और नीच तक सबको यह बातें मालम है। लेकिन वे सब अुसमें मिले हुअे रहते हैं और बडे आफसर भा करपशन (Corruption) करते हैं। मिनिस्टर साहब यदि चाहें तो मैं अिसके तफसिलात देने के लिये भा तयार हूँ। कुछ डिपार्टमेंट में करपशन होता है और अुसका असर कीमतों पर भी होता है और नवीजतन कीमत अचनी है।

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

अिन सब हालात को देखते हुअे न सिर्फ केहर प्राथिस शॉप की जरूरत है बल्कि गरीब लोगों के लिये खास तौर पर चीप फन शॉप की भी जरूरत है। जाज तो हमारे सामने बरोजगारी का मतला है। आज शहरा में करीब १५०० मजदूर बरोजगार हा रहे हैं। एक तरफ 'बरोजगारी' बढ रही है और दूसरी तरफ कीमते भी बढ रही हैं। अित अनाज के मोसम में यह कीमते दुगनी बढी है। अितके बाद और कितनी बढेगी मानूम नहीं। जैसे हालात में जो गरीब लाज है अुनके लिये केहर प्राथिस शॉप, और चीप फन शॉप, खाले जान चाहिये जिससे अुनको कम दामा पर अनाज मिल सके

केहर के बारे में मैं मानता हूँ कि यह भोजी स्टपल फूड (Staple food) नहीं है। अुसके बारे में मुझे ज्यादा तजकबा भी नहीं है जो मैं हाअुस के सामने रख सकूँ। लेकिन टैमरिज (Tamarind) ओनियन्स (Onions) और आबिल्स (Oils) के सिलसिले में मुझे कहना है। और खासकर टैमरिज और आबिल्स के बारे में मैं कहूँगा कि सेल्स टेक्स का मतला जब हमारे सामने आया था अुसी वकत मैंने यह चीज हाअुस के सामने लायी थी कि सेल्स टेक्स की जिवाजत टैमरिज और चिली गरीज पर देन स यहा के भाज बढनेवाले हैं। भाज बढने के और भी वजूहात हैं वह मैं मानता हूँ। लेकिन अुनमें स यह भी अेक वजह है कि ये चीजें यहा बेचने के मुकामले में अगर बाहर बेची जायें तो ज्यादा फायदेमर होती हैं। क्मोकि यहा टैक्स नहीं देना पड़ता। लेकिन यहा जो टैक्स लगाया गया है अुसके नतीजे के तौर पर यहा भाज बडे हुअे हैं।

में तबाना बाते में हाउस के सामन रखना चाहता था। जिसके बारे में ज्यादा तकसीलात को छोड़े धारिषेल मॉडल जिस पर तकसीर फार्मायन ब्रुस बन्त वे हाउस के सामन रखे। मैं बिना ही अजै करना चाहता हूँ कि डीकंट्रोल करते वक़्त हमको बहुत ही काशसली (Cautiously) स्टेप्स (Steps) लेन की जरूरत है। क्योंकि अगर डीकंट्रोल (Decontrol) की वक़्त से मर्हपाबी बढ़ती है स्माल इनकम ग्रुप्स (Small income groups) का नुक़सान होता है तो वह डीकंट्रोल की पालिती हमारे मुक़ाबे किन्थ फायदेमंद नहीं हो सकती। जिसका स्थिल न किया जाय तो लोगों का नुक़सान होगा। पहले काफी स्टॉक (Stock) जमा करके झोड (Zones) बताकर हर कबम पर हमको खुले फायदा होगा या नहीं जिसका बिचार करके फिर आग बबना होगा। लेकिन मुझ अवेशा हूँ कि हकूमत काशस स्टप्स ले रही है या नहीं। तजुम्म से हम देख रहे हैं कि असा नहीं हो रहा है। अन्त में बचराहट हूँ कि जिस तरह से अगर कीमते बढ़ायी तो हम अपनी कम अजरती से जूनका मुक़ाबला किस तरह से कर सकते हैं। मैं हकूमत से अम्मीद करता हूँ कि जिस सिलसिले में जरूरी अक़दान किया जायगा।

شری ادھوراؤ ٹیل (عبان ناد عام) سسٹمسٹر آج حکومت کی اعلیٰ کی پالیسی پر بحث کرنے کا جو موقع دیا گیا ہے وہ ایک اچھا موقع ہے۔ اس وقت عوام میں ایک نسبی ضرورت اور حواری حواس کر عام لوگوں کا زندہ بننا ہو رہا ہے (Population) کی مکمل تعداد اس کی نسبت کافی بڑھ رہی ہے۔ حساباً یہی آئیںڈل سسٹر کے فرمانا لیں ایس (Lean year) اس میں ہوا پورا کرنا ہے۔ اس کا اور سالوں دو سہ سے اس سے میں میں حواری نسبت بڑھ رہی ہے۔ ہمارے پاس ریسورسز اور حواس کی حواری ہوئی ہے۔ مگر ان کی فصلیں اچھی ہوں تو ہمیں ہے کہ انہی فصل ہ بڑھی لکھی حواس کی فصل کا ہ حال ہے کہ یہاں ہ فصلیں ہونے نہیں وہاں سبکی ہے ہ فصلیں پیدا ہونے میں کٹاس کراپس کی حالت میں اس طرح ہے کہ ہما حواس کٹاس لے اس پر کٹا ہوا حواس نہیں اس کو واپس میں ملا ریسورسز کی حواس کے متعلق اگر اس میں چھی ہوں تو ہ میں نہیں ہا کہ حواس اس کا ہولڈر میں حواس ریسورسز کرنے لکھی ریسورسز کی حواس نہیں اچھی میں ہو رہی ہے۔ نجم ریسورسز کے وقت ایک حواس میں ہوا حکومت کا اس وقت ہ اقدام کہ اس اسٹے میں (Inter state movement) کی ناسیڈ اٹھانے کے موقع ہوا ہے۔ اسے نام سارنس (shortage) ہونے پر ناہر ہے حواس آنگی اور یہاں کی ٹرانسپورٹ کونٹرول (Neutral) کر دینی میں اس کی اس میں کرنا کہونکہ ہمارے پاس ہے ہی حواس ہندہ ہند میں اور میں کو بھیجی جائے۔ حواس کر میں ہو ہاری میں حواس پر ریسورسز رہا ہے۔

حب کنترول تھا تو سگنگ (Smuggling) کا ایک عجیب طریقہ رائج تھا ۔ صرف نل سٹون اور سروں پر حواری سگنگ ہوتی تھی بلکہ سوہون اور اسے بھی بڑھکر حب کی تاب آئے کہ لائوڈی برس ہی لوڈا کر کے لچلے

ہے۔ حور رات میں حوری کرتے ہیں لیکن جہاں دن میں بری کے درجہ اسس
ماسر ہوئے کے ناوحد بری سے اسنگلنگ کا انک نا طرح لاوری راج تھا
اور رہا ہے اسی سے معلیٰ کہا گیا ہے افسی ہے کہ کوئی کارروای میں ہو
کلکٹر صاحب کو دولارناں کڑ کر دی گئی اب تک میں معلوم کہ اس کا کیا
سلائی ڈپارٹمنٹ لے کیا کیا معلوم میں کلکٹر سے کہا جاتا ہے کہ آب مسی وکھے و
وہ کہے ہیں کہ اڈمنسٹریس (Administration) میں خائے
کا آب کہ احبار میں ہے اب کوئی اور حر لائے و اس پر ہم جو کر سکتے ہیں
اڈمنسٹریس کی ایک کمیونٹی (Community) جو چکی ہے اسے
دب نہای پر دھم اے والا ہونا وکری بر کوئی اتر ہوئے والا ہو تو اس کو ڈنسد
(Defend) کرنا شروع کرتے ہیں لانور کے لوگ اسکینوں کو
سلئے کہ نہ حوار سڈی میں جارہی ہے تو اپوں نے سلانا کہ ہم محور ہیں ہم
کچھ میں کر سکتے نہ دھب نہ گئی بھی نہ صرف لانور میں بلکہ دوسرے
معلوں میں بھی ایسا ہو رہا ہے وغان تو حر سڈی پر لچاے ہیں ریل مسرے
انہی فرمایا کہ بر اسٹ بوٹ ہوئے کی وجہ سے اسنگلنگ ہوئی میں نہ تو میں
کہا کہ کوئیک حور حوری کرنا ہے اس لیے سامان ہی گھر میں جو نا رعی مردور
تھک کام میں کرتے اس لیے فصلی ہی نہ اگلی جاسی تو نہ کوئی تھک ہوئے
لیکن ہارے پاس پروڈکس (Production) میں جو کمی ہوئی وہ اڈمنسٹریس
کی کمزور یوں کی وجہ سے ہوئی

اسکے بعد میں مسوں کے سلسلہ میں عرض کرنا ہوں ڈی کنٹرول نالسی سے چلے
ہوئی ایک حصہ سے لانور میں حور کی صفت ۵ نا ۵۰ روپہ تلہ پری میں ۵۲ روپہ
و گہر میں ۵۲۱۰ روپے رنڈ میں ۵۰ روپہ نہ رنج کی ورکا میں (Main)
نقلہ ہے نہ بھی میں ۶۰ روپہ اور نا ڈنڈ میں ۵۰ روپہ تک صفت گئی ہے سبکی ہے
کہ انکے گروٹ کی فیکس میں ری ہوڈ لیکن میں نہ ایسا تجربہ سلا سکا ہوں کہ رنج
کی نجم رتری ہوئی تو ہارے ایک مسرے نہ رنورٹ دی کہ سولہ ۴ تک ہوا ہے
گروید ٹک جب ندا ہوئی مگر اسکو ناہر بھیجے کی توں گورنٹ نالسی احبار نہ
کریں تو اچھا ہا دراصل گروڈ نہ کی پ پتاوار بھی میں ہیں ہے غلط رپورٹ دے
نا حکومت کو حوس کرے کیلئے رسا سبل (Responsible) عہدہ داروں میں
نہی نہ رند (Trend) ہے حوی راد وصول کرتے اور اے صلیج کی حالت کو
اچھی سلائے کیلئے بعض افواہ نہ جس میں ہوئی ہیں اور دوسرے نہ کہ ڈا رکٹ
(Direct) دہانوں میں حاک خالاب میں دکھتے صلیجوں سے واقف ہیں
ہوئی اور ہوں بھی ہے تو بھی سلا کے میں کرتے۔

گہنوں اور حوالے کے معنی بھی آرٹل میسٹرے کھاے میں اسروپ نہ لوگا مارکٹ میں سے ایکے فیر پراس سانس کالڈے حاسن بوسا کا وجیکل ایکٹ (Psychological effect) ایکے راس میں بھی آسکائے لیکن اسامی کا ہی نہیں ہے حکومتے اسکے لیے حوکھو کھائے و وال ٹڈنا بالڈی ہے لیکن حیدرآباد کلتے نہ مناسب موقع نہ ہا

دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے اس حوالے کا اسکا زیادہ ہے گہنوں کا بھی زیادہ ہے کسروں کے لحاظ سے برا حال ہے کہ حور راد کر بوم ہوئی ہے اور سکا وڈکس بھی زیادہ ہے کم رکم رہوڑہ میں روڈکس راد ہے کس صرف سب ہزارں حکومت کے اس ہے اس سے ظاہر ہونا ہے کہ حکومتے فرع دلی کے سا حور ناہر پھجی اب مسٹ ڈو گئی ہے اور ساید مارکٹ میں راس کم ہوئے کا مکان ہیں ہے ربع کی حوار کم ایے کی و ہے بھی رکت تراں و سہی ہی رہیگی نیے ہی گھر میں حب کھائے کو چیں ہے نو پھر ناہر کے رسوں میں پھجے و سب اسکا حال کسا حاکہ حوار کی رادہ سے زیادہ ضرور ہوئی ہے عرسوں کو و پھور دے و بھی نہ دیکھے ہیں کہ اسلہ فصل کسی آسکی اسکے لحاظ سے و رار میں لائے ہیں عرب کسانوں کا نہ حال ہے کہ (ب اردو میں کہا کہتے ہیں) کھلے ہونا ہے نو اسکو اسکے سارھی اور دھوی و سہ حریڈے کا بھی مسئلہ رہا ہے اس لیے وہ حور کا اسکا کس کر سکا اس لیے ر رس نہ ہائے کی وجہ سے اس سکس کی رندگی رار ہونا ہے کیونکہ و سکی زیادہ سے زیادہ اسکی کھائے کلتے حرج ہوئی ہے اور و سکو آسہ فصلوں کی باری کلتے حور حرج کرنا را ہے وہ چیں جاسکا سہ نہ ہونا ہے کہ — والی فصل بر اس کا رھونا ہے من لیے عرب کاسکاروں کے لیے اور سکار ردووں کے لیے ہم نے حب گرس سانس (Cheap grain shops) کا ڈمانڈ (Demand) کسا تھا مہر حال ہے کہ حکومت اس در ضرور عور کرئیگی وہاں لوگوں کو کام چیں ملنا اور کام نہ ملنے کی وجہ سے پسہ بھی چیں ہے رن بہا نہ بیح کر حار سہ کسی لے جمع کتے ہوں و اناح کی ای اھست ہوئی ہے کہ وہ و س کے لیے حرج ہو جائے اس لیے میں حکومت سے درخواست کرنا چاہتا ہوں کہ اگر اوں کے داس کالی اساک عله کا ہے نو وہ فراج دلی سے فیر پراس سانس کے ساید ساید حب گرس میں بھی قائم کرے نہ ایک اچھا سچس ہے کہ اسلہ سے حوار اھر چیں پھجی حانگی و رید پھجے ڈرے کہ حیدرآباد حوانک اوور برادکس (Over production) کا اسپٹ ہے اوںکو اور حکے سے ہیک مانگی کے بوب آسکی من لیے مجھے اسلہ ہے کہ حکومت اس بر کالی عور کرئیگی

شرعی سید اچو حبیں (حکاوں) سیر اسکر سر غذای مسئلہ کے بارے میں بحث کرنے کا اس آوریل انوائں کو موقع دیا گاہے میں سمجھتا ہوں کہ اس مسئلہ میں ضرور اس بات کی بھی کہ اس مسئلہ کا تعصلی حابرہ لیے کے لیے اور اس کے ہر چلو کو

واضح طور پر حکومت کے سامنے مسئلہ کے لئے کافی وب دنیا جانا۔ حکومت دنیا گیا ہے وہ کافی ہیں ہو سکتا لیکن جہاں ایسی رصہ کو عصب جانکر میں حد ضروری امور کی طرف اشارہ کروں گا

آئریل سلائی میسر نے انہی اپنا جو نالسی اسسٹ میں جہاں دنیا میں جسب دستور اور جسا کہ عام طور پر ہمارے حکمرانوں کا طریقہ ہو گا ہے نہ رہا نا کہ عداوی صورت حال اطمینان نہیں ہے۔ ان الفاظ کو ہم مسلسل کئی سال سے سنے آ رہے ہیں لیکن پچھلے کئی سال سے جب سے کہ کانگریسی حکومت مرکز میں اور میس میں برسرِ اندر آئی ہے عینہ اور عمل نہ نہ رہا کہ صورت حال دن بہ دن بد ہوئی جا رہی ہے گریسہ سال سے حکومت کی عدلی پولیس میں انک سادی بدل وراک پر مور نہ مرکزی نہ دار او اس کی سرکاروں نے راس و کسروں کے ظم کو ہم کرنے کی طرف قدم بھانا شروع کیا عام طور پر کسروں اور رس کے تمام میں جو نہ بناں محسوس کچاں میں اول کی سب سے بری وجہ نظم و نسق کی میسر کی جری ہے جی وجہ بھی کہ عوام اس نالسی سے مطمئن ہیں بوجہ حابہ جب حکومت نے کسروں کو ہم کرنے اور رس کو بردہ سکرے کی طرف قدم بھانا بولگوں نے نہ محسوس کیا کہ نہ انک اچھا قدم ہے نہ تو عام مصائب بھی لیکن حکومت کی مصائب میں ناریے میں نہ بھی اور خود حکومت کے ارباب قدر و ذمہ دار لوگ نہ چاہے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح میں ذمہ داری سے سب برداری حاصل کر لیا جائے حالانکہ ہر ہند اور جمہوری حکومت کا ہر فرد میں ہونا ہے کہ اپنے ملک کی سادی ضروریوں اور سب سے بڑی ضرورت میں عد کا انتظام کرے لیکن ہماری حکومت نے نہ محسوس کرنا کہ پچھلے تاریخ مسائل میں حق طرح کے عوام چاہے تھے و اس کا انتظام کرنے کے قابل ہیں تھی اس لیے اس نے اس ذمہ داری سے سب بردار ہونے کی خاطر راس کو ہم کرنے کی طرف قدم بھانا اور نہ قدم پچھلے دو سال کے تجربوں سے اس ہوا کہ انک پہلک قدم ہے اگر راس ہم کر کے کسروں پر حاکم کر کے اسے مطالبات کیے جائے کہ حور نازاری کی روک تھام ہو نالاک مارکٹر (Black marketeer) اور دوسرے مارکٹر کے مل میں (Middlemen) پر گرفت ہو اور عادی انہیں کی مصیبتوں میں اضافہ نہ ہونے نائے ہو سکتا تھا کہ عوام اس بی نالسی سے مطمئن ہوتے لیکن پچھلے دہڑہ سال سے خاص طور پر حیدر آباد میں ہر گوشہ سے حکومت سے نہ مطالبہ کیا جاتا رہا کہ اس نالسی کے باغ خطرناک ہو گئے آئریل سلائی میسر میں کرے ہیں کہ قدرتی صورت حال اطمینان نہیں ہے لیکن اگر بردے کے نتیجے نظر دالی جائے تو ہر محسوس ہاں لگا محسوس ک لگا اور سب سے لگا کہ اس نالسی کی وجہ سے نہ صرف اتباع کے ذمہ میں اضافہ کر دینا بلکہ عدلی معصبت اسے میراں سے دواور ہو رہی ہے جسکا اہم اور زیادہ خطرناک ہو گا اس لیے ضرور ہے کہ اس وب اس نالسی میں سادی

کم کر کے کے لئے کوئٹا واسہ حصار کا حاشیہ وہ ہوئے کہ اس لئے میں زیادہ تفصیل میں گئے تھے۔ حد ضروری ہو کر۔ نواں کے آگے کہہ دیا کہ اوں کو کس طرح سے روکنا عمل لانا حاشیہ اور اس مسئلہ میں میں حکومت سے وراٹرسل سلائی مسٹر سے درخواست کروں گا کہ اح حذر آباد کے اندر مختلف اداروں کی ملی جلی تنظیمیں قائم ہیں جو اس مسئلہ پر سجدگی سے غور و فکر کر رہی ہیں۔ ان کے اندر دو سار جمع کیے ہیں اور حکومت کے آگے نمائندگی بھی کی ہے اوں سے مسور کر کے ضروری قدم (اگر وہ اس مسئلہ کو حل کرنا چاہتی ہے) ہو سکتی ہے۔ ورنہ کے مسئلہ فائدہ حاصل کر سکتی ہے۔ تنظیموں کے ساتھ ساتھ ساتھ کر کے ایک ر ہ کال یا حاکم ہے اور صورت حال کا مقابلہ کرنا حاشیہ ہے۔

اس مسئلہ میں مختصر میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اح سے تک مال چلے جب سرکاری حکومت کے وراٹر اے۔ جاں آئے تھے ورنہ وہ حکومت ہدی کی جانب سے دعوے والی سبڈی (Subsdy) بند کر دی گئی تھی جسکی وجہ سے مسموں میں اضافہ ہوا۔ وہ حکومت ہدی کے علاقے کا تھا کہ حصار وراٹر اے کی سب میں اضافہ ہونے لگا۔ اس وقت میں نے۔ ان کے جس میں کسی حد ساسی جامع ساسی مکتبہ حال کے ہی وگ ہیں تھے بلکہ مختلف گرنڈ کے نمائندوں نے عوامی ہدائی کمیٹی کے نام سے ایک کمیٹی بنائی تھی سرکاری حکومت کے وراٹر اے آئل جف مسٹر اور سلفہ مسٹر سے اس مسئلہ میں بات چیت کی پورے سپر میں ایک ایسی کھلی مح کی جس کی وجہ سے حکومت کو اس وقت چھک جانا پڑا۔ حصار اس دن سے یہ وہ کر حکومت۔ حد مطالبات کو مان لیا تھا اور قطعی الفاظ میں میں دنا تھا کہ مسموں میں اضافہ نہیں ہوگا۔ میں مرس کی اوں رہور ل کو رکھ سکتا ہوں جس میں نہ حصر مائع ہدی۔ خود برسل سلائی مسٹر و دوسرے برسل ممبرس جانیے ہیں۔ سرکاری وراٹر اے نے نہ میں دنا تھا کہ میں زیادہ مسموں میں رہ سکتی لیکن وہ میں حد مسموں کے ہدائی ہیں رہا۔ غالباً حکومت کے اور کا مگر میں انبات اوتارے۔ مسٹر تھا کہ عوام کا حاشیہ کو وراٹر اے اس لئے دو حار مسموں کے ہدی میں مسموں میں اضافہ کر دنا تھا۔ لیکن ح کای عوام کا حاشیہ نہ کمزور ہیں۔ نا حصار کہ حکومت کے مسٹر میں دو حار مسموں کے درمیان۔ نا کی کس کروں گا کہ مسموں میں کسی بری سے اضافہ۔ حصار کی مسم جو چلے۔ وراٹر اے مسم برنر ڈائی جانیے نہ معلوم ہرگا کہ ہدی (ہ) ہدی اضافہ۔ گہ۔ حصار دو سار سلائی مسٹر صاحب نے میں وں کے مسم گر میں کچھ کہیں ہو چکا۔ ہوگا کہ و سرکاری گرٹ میں چلے مسم ہوئے ہیں لیکن حصار ہدائیہ مسمہ نظر سے دیکھ جائے۔ ناں میں جب اوی معلوم ہرگا ایک وراٹر حصار۔ لائی مسٹر صاحب نے میں کے مسم وراٹر میں کسی جانب سارہ کرنا چاہتا ہوں۔ چھلے۔ مال۔ مسمیں سکتے حالی وراٹر میں کسی

وسانی تلاش کریں۔ ملے دو میں جیروں کی جانب وجہ کرنا مناسب ضروری ہے۔ یہ کہ اس
سائیس بر جو ناح سر راہ لیا جانا ہے وہ اس مقدار میں سبزی کا انا چاہئے جس کی
ضرورت ہے۔ گرا یا ہو و ہلاک مارکٹ رکنسول فام رکھ سکا ہے۔ دوسری طرف کہ
وس ناح کی صوبہ نازاری صوبے کم ہو ورنہ محورا ہر شخص ہلاک مارکٹ سے خریدتا
ہی جس سے صوبہ فیسوں کی کمی کے بارے میں بھی دوسرے اداروں سے سوز کر کے
ح ملے لئے جائے۔ بہرحال یہ وہ تھانہ تھا کہ میں جس میں دن دن اضافہ ہی ہوتا
چارھا ہے جس سے کسی طرح جسم پوسی میں کھانسی اسد امرا اعداد و شمار کے درجہ
ان حالات پر لاکھ پردہ ڈالنے کی کوشش کجائے و سطر عام پر ہی جائے کیونکہ
یہ مسئلہ جس سے عوام کا تعلق ہے۔ سبزی سسر صاحب ح ناز میں جائے و
عوام سے قرب ہوں سسر کی حیثیت سے ہیں۔ لیکہ ایک عام آدمی کی حیثیت سے جائے
عوام کو یہ بہ نہ جانے کہ سسر صاحب رہے ہیں اور حالات دریافت کریں و ان کو
معلوم ہوگا کہ حکومت کے بارے میں عوام کس طرح سوچتے ہیں ان کے احساسات اور
کا جذبات ہیں۔ مجھے پتہ ہے کہ اس دھب کو عوام میں ناسمجھے کہ اس حکومت
نے نہ صرف دوسرے مسائل کو حل کر کے کھلے کوئی قدم نہیں اٹھایا بلکہ عدلیہ مسئلہ
حوانک اہم مسئلہ ہے اسکو حل کرنے میں بھی سب ناکام رہی ہے۔ جی ہیں کہ ناکام
رہی ہے بلکہ اس سے عوام کے سہجے نوالے چھٹے ہیں۔ لوگوں کی فوج حرد گر گئی
ہے اور ری طرح گر گئی ہے۔ یہ صوبہ گھرائے اسے ہیں جو دو صوبہ کھانا ہیں
کھا سکیں۔ دیورگاؤں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ رہی ہے۔ ظاہر ہے کہ مجھے اس کی
وصاحت کی ضرورت ہے کہ حکومت دیورگاؤں کے ذرائع سسر نہ ہوں و کس طرح انہی زندگی
گزارے ہوئے اس بارے میں ہر شخص خود محسوس کر سکا ہے۔ دوسرا سبب جو دیورگاؤں
سے لگا ہوا ہے۔ وہی حالت نہ ہے کہ چلے کسی نہ کسی طرح دو صوبہ کی رومی اسکو سسر
آجائی بھی لیکن ح گرائی اس درجے پر پہنچ چکی ہے کہ اسکو ایک صوبہ کی رومی بھی ملنا
سکتا ہے۔ میں اس بارے میں انٹرنل سبزی سسر صاحب کو سسر میں حنج
(Serious challenge) کرنا ہوں اور جو حالات میں بے ہوا کہے ہیں اوکو
لاست کر کے کھلے مارہوں وہ جانے اور دن ہیں کہ لوگوں کی دسواڑیاں کا ہیں۔ وہ غور
کریں اور صوبہ ہندی کے نقطہ نظر سے کوئی قدم اٹھائیں کہ اس صورت حال سے عہدہ برا
ہو سکیں۔ حو تھانہ صوبہ اور دیورگاؤں کے حالات ہمارے سہادہ میں آ رہے ہیں ان
سے گورنر کر کے ہوتے کب تک سبزی سسر صاحب یہ کہتے رہیں گے کہ عدلیہ صوبہ
حال اطمینان نہیں ہے احساس در آند کر کے کی ضرورت ہے جس میں گوی حارہی ہیں
میں سمجھتا ہوں کہ ان بات کی وجہ سے صورت حال اور زیادہ تھانہ ہو گئی ہے۔ لوگ
سوسیس کا اظہار کر کے لکے ہیں جب زیادہ سے جسی پندا ہو جائے۔ احازات میں کچھ
رکنسول (Articles) آ رہے ہیں اور لوگ عوام کے حالات کی نمائندگی کر کے
ہیں جو سبزی سسر صاحب اپنا ایک اسٹیمٹ (Statement) دیتے ہیں

کہ سب کچھ بھیک ہے عدائی حالت طسناں جس ہے کس اساک وجود ہے جس
گرمی میں وعس وعس لیکن دوسرے جہلوں کو و نکسر بھار اند رک جائے میں مجھے
جس معدم کہ وہ عند سا لڑے میں انکوئی خاص معدم ہے حواری صفت میں ۲۰
۳۰ صد تک صافہ ہے صفت جس سطح تر فام ہے و ناٹائل نرداس ہے اس
میں نمی عوی چاہیے نہ صرف نہ کہ ۲۰ ۳۰ صد کم ہو بلکہ پچھلے سال ما حوں
میں صفت کی حد طح بھی اوپر لانا چاہیے میں سلائی سسر صاحب ہے جو عس
کروٹکا کہ ۲۰ عس میں نہ ہے ہوا اس جانب ہے انہی جو صاف مسورے ملے
ہیں وں در عمل کر کے حالات کو بہر سالے کی کوسس کرن

سری بی ٹی ڈسٹریکٹ (نیو کرونڈ عام) سسر اسکر سر عدائی مسئلہ کے
بارے میں ح ہاور میں دونوں جانب کے آرٹیل سسر میں نے اسے حالات کا طہار کنا ہے
میں سمجھا ہوں کہ اس مسئلہ کے تعلق سے دو دن میں ماہ سے عدائی قسموں کے اضافہ کی
وجہ سے لگوں میں عجائ ترہ گیا ہے ہم نہ سمجھے تھے کہ حکومت بھی اس مسئلہ
کی اہمیت کو محسوس کر رہی ہوگی ورنہ کوئی نہ کوئی ایسا اقدام کر لگی جس سے گراں
کی روک تھام ہو سکے گی میں ہاور پر نہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ گلسہ ما ڈسٹر
میں سلائی سسر صاحب سے جو سبب احازاب میں دنیا وں سے حکومت کی نالسی
اور وہ د حالات میں عجب قسم کا بعباد پانا چاہتا ہے نہ صرف ہار ہی حال نہیں
بلکہ حذر اند کے احازاب کے مطالعہ سے بھی نہ حر طاهر ہری ہے انہوں نے اپنے
انسٹیمٹ میں حکومت کی نالسی اور عدائی حالات کے بارے میں نہ اعلان کیا کہ سال
حال عدائی حالات میں ہے عدائی احاس کے دھانرو کاں ہیں عدائی صورت حال اطمینان
میں ہے اور قسمی گروہی ہیں اس اعلان سے نہ صرف عوام میں بلکہ اس ہاور کے
آرٹیل سسر میں بھی عجب شحال پیدا ہو بعض لہ گوں سے حکومت کی توجہ اس
حاجت میں دل کرائی اور ڈسٹر کے آخری شعبہ میں کئی ساناٹ سناٹ ہوئے انکے مسئلہ
میں نے بھی وزیر اعلیٰ کے اس انسٹیمٹ کو دیکھنے کے مذ انک سان کے ذریعہ ہ طاهر
کرنے کی کوسس کی کہ مر ہواڑی کی عدائی حالت کنا ہے میں نے مناسب سمجھا کہ
حکومت کو مر ہواڑی کے حالات سے آگاہ کروں مجھے اس کا افسوس ہے کہ ہمارے اور
حکومت کے اشارے اور اعداد و شمار میں رسی و آسان کا فرق نظر آتا ہے ورنہ افسوس
اس کا ہے کہ آج کل کی جمہوری حکومت کا طریقہ یہ ہے کہ جو اعداد و شمار ڈپارٹمنٹ کی طرف
سے آئے ہیں اوس کے نظر کرنے اشارے فام کیے جائے ہیں جو اکثر اوقات غلط ثابت
ہوئے ہیں ورنہ اسکا ثبوت ہمیں ح سلائی سسر صاحب کے سان سے بھی مل رہا ہے
اب بے واری بحثہ حاج ملاحظہ فرمائیے ہواکو معلوم ہوگا کہ مر ہواڑی میں ۲۰ سے
۳۰ اے تک حواری فصل درج کرائی گئی ہے جی صورت حوالہ کے بارے میں ہے
آرٹیل سسر نے یہ فرمایا کہ مر ہواڑی میں فصلیں کافی سارہوئی ہیں نہ صفت ہے
ان کا نہ سان میں حر معدم کے قابل سمجھا ہوں ورنہ انہوں نے صفت پسندی سے کام لے

ہوئے اسے صحیح حالات کا اظہار فرمایا لیکن حکومت کا رٹارڈ ہے یہ سب سے پہلے
وری ہے یہ سب سے پہلے ۳ ڈیم کے گورنمنٹ گرٹ میں صفحہ ۷۷۷ پر بحالہ میں نہ
سلاجا گیا ہے نہ کم ۱۰۰۰ حوالہ جوارگ سے ویک (Week) کے ریس (Rates))
کے لحاظ سے حوالہ کے ول میں چھلے سال اور اس سال کا حوالہ لیا گیا ہے اس سے معلوم
ہوا ہے کہ گنسنہ ڈیمز کو حوالہ دیا گیا وہی اس سال رہا اس کے بعد اگر آرسل میں
ہاوس میں اس قسم کا سال ۱۰۰۰ میں سمجھا ہوں حکومت کے ادارہ اور سال میں عباد
نہا جائے لیکن عملی مسائل میں خود آرسل میں اس کے ساتھ ساتھ ہر سال ۱۰۰۰ کوئی بڑی
مسکلی بات ہے وہ نہ ہا کسی مارکٹ میں بدلے جاسے وہاں واضح ہوگا کہ مارکٹ
کے رج نہ اس کے لئے فصل صرف مارکٹ میں آجی ہے گنسنہ ماہ میں ہوا کا برج ۳
روئے لہ ہا اور اب وہاں سے انسی مختلف قسم کی اطلاعاتیں مل رہی ہیں کہ رے ی
میں ۳۰۰ روئے ہو گا اس کے ساتھ ساتھ مرہواڑہ کے وہ اصلاح جو حرا سرپلس
بند کر کے والے ہیں جس سے رہی عباد آزاد سڑ نا رہیں وہاں بھی حذر کا بھاو
ی ہے ۵۰۰ تک چھ چھ مارکٹ میں سرے خود یہ کتا کہ بلنگہ میں بھی
حوالہ کم ۷۷۷ اور مرہواڑہ میں اس کا رج دوسو ڈھائی سو فیصد تک بڑھ گیا ہے
اہولے حکومت کی ڈی کنٹرول (Decontrol) والی کو حکومت کے
مابے رکھا ڈی کنٹرول اسی صورت میں کیا جانا ہے جبکہ اے والی فصلی اطمینان
میں ہر حکومت کے اس کمی خطرہ کا متبادل کرنے کے لئے کافی اسالہ موجود ہو
ور تمام حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے درجی طور پر ڈی کنٹرول کیا جانا عوام کے
فائدہ مند ہو سکتا ہے لیکن ایک طرف و تمام اڈا میں اس اسٹ موٹ سے ناندیاں
رجا کر دی گئی لیکن ایک فراوس میں حالات ٹھیک ہیں ۷ دوسرے فراوس میں
خطرناک ہیں ۱۰۰۰ صورت میں درجی مساحہ طعہ سامع کالے کی خاطر حرا حرا
۷۷۷ کے ساتھ مسئلہ کرنے کی کوشش شروع کر دیا اور نہ حرا خطرناک ثابت ہو سکتی
ہے اور گ اداس میں خود اس کے کہ فصل صرف آجی ہے اسٹ جانس اور بولا پور
میں حوا کی فصل حرا ہونے کی وجہ سے حوا وہاں سے مل جاتا ہوا شروع ہو گئی ہے اس
پر حکریب کا کوئی کنٹرول نہیں ہے اور حکومت اس کو کنٹرول کرنے سے اسے اب کو
لے فا اور لے سے سمجھی ہے مساحہ طعہ جس لے کافی لوٹ کھسوٹ کیا ہے جس پر
گنسنہ تابع سال میں خود ویدنس عا نہ ہیں اب آزادی کے ساتھ موومینٹ (Movement)
کر رہا ہے اور ظاہر ہے کہ اگر کوئی باہر درجی بزنس (Business))
کی صلاحیت رکھتا ہو وورڈنگ (Hoarding) شروع کر دینا اور حرا
اس کے زیادہ فائدہ ملنے والے عمل کرنا شروع کر دینا۔ انٹر اسٹٹ موٹ پر جب تک
حکومت کا کنٹرول جو جب تک حکومت اپنے پاس کافی اسالہ جمع کر کے دوکانوں کے
درجہ عوام کی ضروریات کو پورا کرنے ان لڑکے کے حوصلے اور بڑھے جاسکے اور

आपकी यह अवामी हुकूमत के सामन जसा सरहद पर कस्टम का कारना साप बा बसे ही बदर लेही (Levy) का राक्षस भी बा । हुकूमत न कस्टम को खतम कर के जिन कारने साप का बिलकुल गाब दिया ह । जुसी तरह आज तक अनाज पर जो पाबधिया भी आते हुताकर हुकूमत न जिस लेही के राक्षस को भी खतम किया ह । जिस निय हम देहातियो को बहुत अच्छा लगा । हम लोगो को देखीक मौके पर कितनीतफरीक होती थी यह तोबाप बाहर ने खोब नही जान सकते ह । आज मेट्रल गव्हनमट की भी यही पालिसी ह कि अनाज के कंट्रोल को ही सवेसो पूरी तरह से हटा दिया जाय । सेट्रल गव्हनमट की जिस पालिसी के साथ ही हमारे महा भी पू व मिनिस्टर साहब न यह कदम जुठाया ह यह बहुत अच्छा किया ह । देहातो के लिय तो यह बहुत ही अच्छा हो गया ह ।

दूसरी बात यह ह कि जो भी आप लोग बिजलास में चुनकर जाय ह वह अपन अपन सालुमेन्स हाकात के जानले ह कि यहा आज अनाज की क्या हाकात ह । म भी अपन सालुमेन्स के हाकात अच्छी तरह से जानता ह । बहुत आन्दोल मैवस की तरफ से बहुतसारी बाते कही गयी । सब बात यह ह कि जिस साल की फसले खराब होन की वजह से मराठवाड न तकलीफ ह । मेरे आंष्टी तालके म ७० मबाजियात में फसले खराब होगयी ह । और सरकार की जो रेशन ठूकाने की वह भी बंद कर दी गयी ह और जो ठूकाने मौजूद ह असम साल भी बहुत कम ह । अन्को साल भी जरूरत जिनना नही मिला ह । लेकिन मेरा बिश्वास ह कि आज बड़ा किसान और मजदूर को तकलीफ हो रही ह वह कम हो जितने लिय सरकार जरूर सोचगी ।

हमारे मिनिस्टर साहब न पहले जो पाबधिया अनाज अक स्थान से दूसरे स्थान पर लेजान के लिय थी वह कम कर दी ह । कंट्रोल हटा दिया गया ह । जिस पर जो कामयकशन लिया जा रहा ह वह बहुत प्रापगन्डा (Propaganda) के लिय लिया जा रहा ह बसा म समझता हू । अब यह पाबधिया भी तब यह कहा जाताबा कि किसानो से कि तुम अनाज पदा करते हो लेकिन सरकार सब अनाज तुमसे लही के लौर पर बसूल कर लेती ह और तुमको खान के लिय भी अनाज नही मिलता ह । बिनाम या अन्नजो के राज म भी अना नही होता बा । जिस तरह प्रापायडा किया जाता बा । और अब अब सब रिस्ट्रिक्शन हटान निकाल दिय ह तो जसा प्रापोयडा किया जाता ह वह तानुब की बाता ह ।

म एक देहात का रहनवाला हू म आपके जसी खबी तकरीर नही कर सकता हू और आपके बिठमा पडा गिला भी नही हू । फिर भी जो देहात के लोगो को आज लगता ह वह मैव आपके सामन रहा ह । कभी कभी हमारे आन्दोल लीडर आप की अपोनिशन मुझ भपकाले ह कि म आपके साथ म मार्चा लाऊगा । आन्दोलन बदर समझे ह कि म पायल हो जाबूगा और म लोगो के पास आकर जुहे भडकास फेग । मै तो मुनसे कहूँगा ह कि आप जरूर मार्चा लेकर आजिय । मतो कहा हू यह सब सोज लुच्चे ह । आज अक कह्यो ह फल अक कह्येय । य लोग कापस की कीमत कम करन के लिय माघय । मै बहा के लोगो से कहूँगा कि यह कापस की किमत कम करनवाले लोग आय ह । असे लोग यदि हमारे यहा माघय श हमारी शोपबिबा पावन होगी । लेकिन असे लुच्चे लफा लोगो को सुधारन

के लिए जो इन्होंने ही दुलाना पकवा या फिर गोमूत्र जिन पर छिड़कना पकवा । अब मैं ज्यादा बसत नहीं लेना चाहता हूँ । किसी भी हालत का ये लोग अपनी पार्टी के प्रायोगिक के लिए थियेमात्मक करना चाहते हैं ।

मै निमिस्टर साहब को धन्यवाद देना चाहता हूँ कि उन्होंने वा लेखी या अनाज के बारे में जो पाबंदियां थीं उन्हें बहुतकर अक अच्छा कदम ठुठाया है ।

दूसरी बात मैं यह कहना चाहता हूँ कि जब लेखी बखूल की जाती थी तब काश्तकारों को कितनी मुश्किलता का मुकाबला करना पड़ता था वह आप लोगों को मालूम नहीं हो सकता है । सरकार के गोडाउन को काफी दूर दूर होते थे और पहाड़ों से फसल लाकर गोडाउन में भरने के लिए बहुत तकलीफ होती थी । जिस लिए लोग समझते थे कि लेखी देन बजाय कुछ कम दाम ही क्यों न मिले हम अपनी फसल गांव में ही बचेय यह सब मुश्किलें आने दूर होगी हूँ । फिर भी आप लोग अपने प्रचार के नियम कहते हैं कि सरकार की यह पालीसी अच्छी नहीं है ।

गवहनमत की जो रेशन दुकानें हैं उनमें भी गलत रखा जाना चाहिये ताकि मुश्किल के बसत बुराका उपयोग किया जा सके अतः कहते हुए मैं निमिस्टर साहब को धन्यवाद देता हूँ ।

مری رنگ راؤ دسٹمکم (گنگا کٹر) مسٹر اسکرسر سے عاور کا رنڈا وہ
ہے لیے ہوئے حواری میں کون ٹوٹی ہے اسکے کا وحوط میں آرسل مسر
کے سامنے لانا چاہا ہوں مرہواڑ میں کسانوں کے لیے حواری بند ضروری ہے جسکا
ننگا نہ میں حواری ضروری ہے جو مرہواڑ رنڈا حواری بند کرنا تھا اسکی فصلیں
آج نامم ہوگئی ہیں اور وہ میں حواری پانچ آئے ہیں ہیں ہیں فصلیں حواری
ہوئے کے بعد کچھ حواری مارکٹ میں آ رہی ہیں وہاں کے عہدہ داروں نے اسکا
فائونڈ عائد کیا کہ حواری لائی گئی اسکی لوی لگائی گئی سرکار نے چلے لوی بند
کردی نہیں وہاں کے کلکٹر کی رنڈی سے اسطرح کا فائونڈ کرکے کی وجہ سے حواری
حواری موڈے میں آئی اور حواری کمسٹ اسٹ لائے ان پر یہ اعتراض کیا اور ۱۰ ۳ ۳
فصلہ تک لوی لاری قرار دیگی کمسٹ اسٹ پر یہ اعتراض کیا گیا کہ ۱۰ دس ۳ پر
لاری ہے جس سے لوی لیا تھا ان پر اعتراض کیا اسطرح ۸ دن تک موڈا بند
رہا برقی صلح کا میں خاص طور پر ذکر کرونگا جہاں ۸ دن موڈا بند رہا
ہے میں نے آرسل مسٹر کمرنڈ کو نہ خبر سلائی وہ انہوں نے اسارے میں قرار آؤرس
(Orders) فائونڈ کا اسکا انٹریسٹس (Interpretation) نہ لیے کے لیے چھا
لنکی حواری ایک دو اڑے آئے ہیں انہوں نے کہا کہ حواری کمسٹ کیوں ٹوٹی ہیں
لانسس ہولڈرس حواری ٹوٹے سو پاری تھے گورنمنٹ نے انکے پاس سے ۱۰ فصلہ حواری
دی ہے سلائی ڈنارکٹ اور فصلہ داروں نے جس جگہ پر حواری فٹ بھی برے ٹوٹے
موڈے داروں کو حواری بھیجے کے لیے پرسٹ دیا ہے میں وجہ بھی تھ مارکٹ میں
حواری مہنگی ہوگئی فصلیں حواری ہوگئی ہیں اس وجہ سے مویش سانس لوگ لاک

مارکت کرنے کے لیے حوار جمع کر لیے اور میسر نہ تھی میں عرصہ دن تک حوار کا نام بیان نظر میں آتا کسانوں اور متوسط طبقہ کے لوگوں کو حوار نہ مل سکی تو میں حوالہ کھانا بڑا حوالہ حوالہ کی غذا ہے حیدرآباد میں میں سے ڈھائی سے اسی حوالہ ملتا ہے۔ رانی کا حوالہ کہتے ہیں وہ ایک روئے ہے اسے میں ملتا ہے۔ اس طرح وہاں کے حوار لوگ بھی اور کسان بھی انکو حوالہ اور حوار دونوں لاکر کھانا بنا میں نے وہاں کے کلکٹر کو رپورٹس کیا مگر پھر بھی انکی سمجھ میں کوئی حور نہیں آئی لہٰذا میں نے حکم کیا تو وہاں کی سوسائٹیاں حالت میں ہو گئی حور سوسائٹیاں کو روئے آئے ملتا تھا میں نے کہا کہ میں نے اس (Fair price shops) کے ساتھ ساتھ پرائیوٹ لوگوں کو بھی موقع دیا تھا میں نے اسکا بھی عرصہ ہے کہ پہلے حوار دوکان کو ملی ہے تو یہ پہلے عوام کو دیتے ہیں اور رانی ۴ پہلے سچے کے دروازے لاک مارکٹ کرتے ہیں میں نے حور آرٹریل میسر کو بوجھ دلانا چاہا ہوں اگر عرصہ و گورنمنٹ حور سوسائٹیاں کے لیے اور اسی طرف سے وہاں ملازم رکھے

میں آرٹریل میسر سے نہ بھی اسدھا کر بیگا کہ وہ مرہوا کا دورہ کرے وہاں کے حالات حور دیکھیں اس مرہوا میں جہاں سے زیادہ حوار اور گھنوں پیدا ہوئے ہیں اسی مرہوا کے لوگوں کو حوار کے لیے بڑا پڑ رہا ہے اگر وہ ہر انتظام نہ کیا گیا و احمد نگر اور بمبئی کی حور حالت عورتوں میں مرہوا کا حال ہوگا میں اگر اس (Exaggeration) میں کر رہا ہوں میں نے اس (Facts and figures) دے رہا ہوں حوار ۸-۹ فٹ تک بلند ہوں بھی اسکی فصل اسی اوتھی میں ہوں اس لیے میں کہتا کہ حوار کا مسئلہ مرہوا میں بہت اہمیت احساس کرنا ہے اصلاح میں حوالہ کے لیے حکومت نے ٹیمٹ جاری کیے ہیں میں اس کے لیے دھمہ واد دیتا ہوں بعض لوگوں کو حوالہ مارکٹ میں فروج کرنے کی اجازت دینی ہے ظاہر ہے کہ وہ جب گرم کئے ہونگے اس لیے انکو اجازت دینی بعض جگہوں کے لیے انکے ہی شخص کو دو دن تک حوالہ فروج کرنے کی اجازت دینی ہے اسکی وجہ سے کسٹمس (Competition) ہو رہا ہے۔ انکے کھانا ہے کہ میں بڑا حوالہ لانا ہوں۔ اسکو اس قیمت پر فروج کر بیگا دوہا کہتا ہے میں اس سے اچھا لانا ہوں اس طرح زیادہ قیمت پر انکو حوالہ اور حوار مل رہی ہے اس لیے میں آرٹریل میسر سے برابر بیگا کہ مرہوا کے لوگوں کی یہ پکار ہے کہ انکو حوار سلائی کی حالت میں انکو حوالہ اور گھنوں میں چاہیے اگر حوار ملے تو مرہوا کے عوام انکو دھمہ واد دینگے اس لیے میں پھر ایک بار پراہنا کرنا ہوں کہ خلد سے حور مرہوا کے لیے سے دامن حوار سربراہ کرنے کا انتظام کریں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کا ارسال میں بیوروے کے نام میں لکھنے والا کہ اور
سجسٹس (Suggestions) پر غور کیا جائیگا۔ یہ جلد غور کر
کئے

شری کے وینکٹ رام راؤ صرف دس سب لوگ بریل مسٹر صاحب کی اس
(Speech) سے کے بعد یہ معلومات حاصل ہوئی ہیں۔ میں
میں سے نکار۔ میں کہتا لیکن پوری اس سے کے بعد اگر کسی خبر کی کمی پائے
ہیں تو وہاں کے حالات ہیں۔ وہاں کا کیا ہو رہا ہے اس مسئلہ میں کم روپی
ڈلی گئی ہے۔ میں صلح بلکدہ کا رہے والا ہوں اس صلح کے مسئلہ میں وہاں کے حالات
بریل مسٹر کے علم میں لانا چاہتا ہوں صلح بلکدہ ۸ علاقوں پر مشتمل ہے۔ اس میں
میں میں تعلیم نہ صرف محدود ہوتی ہے بلکہ دو سے تین علاقوں کے لیے اناج مہیا کرتے
ہیں۔ میں میں تعلیم جنگوں بھی ہے جس کے صلح بلکدہ کی دھڑی کے نام سے موسم
کھاتے ہیں اس علاقہ کو اب تعلیم ورنگل میں ضم کر دیا گیا ہے۔ کچھ علاقوں
سے ورنہ ہو رہا ہے۔ حضور بکر دوسرے علاقوں کو اناج پہنچنے کے لیے وہاں میں
اسا ہے جس کے ساتھ لیکن یہ جو علاقہ میں ایک صرف ۱۰ دو علاقوں سے
کچھ اناج فراہم کیا جاتا ہے اور اتنی گورنمنٹ کے ہوسکتی ہے۔ میں صلح بلکدہ
کے علاقہ میں ہوتا ہے اور اس میں بریل مسٹر غور کریں۔ ڈپٹی براہیکٹ ورنہ
نیکلا براہیکٹس ہیں لیکن ڈپٹی براہیکٹ کی بنیاد پر کام کرنا بکر صلح کے لیے زیادہ
کمزور ہے (Consumption) ہوتا ہے گو کچھ حصہ صلح بلکدہ کے لیے آتا ہے
دور کدہ علاقہ کے تعلیم بھی کچھ کی ضرورت ہے۔ ورنہ سب کے علاقہ کا
دورنا سرچہ کیا جاتا ہے اب علاقہ بلکدہ اور واسا سے کے حالات بھی کہنے کی
ضرورت ہے کیونکہ خود حکومت اسکو تسلیم کرتی ہے کہ گیسٹ سال فیصلہ میں
جراثیم ہوتے۔ وہ ماس اسٹریکن ایریا (Famine stricken area) میں ہیں۔
لیکن اسکو اسکریمی ایریا (Scarcity area) ڈیکلار (Declare) کیا گیا اور
مدد کی گئی اب یہ جانا ہے علاقہ بلکدہ جو میرا پیسے سے ملا ہوا ہے وہ علاقہ دوسرے
سے کم ہے لیکن اس میں اس حد تک نہیں جراثیم ہیں کہ وہ نہیں میں کم ہو سکتا
ہوں لیکن عام طور پر صلح بلکدہ میں میں کراپ (Main crop) میں اور ان کی
میں ہاں اور آبی فصل کے وقت ماس ورنہ میں میں ہوتی ہیں جس کے لیے
جراثیم ہوگی۔ بریل مسٹر صاحب بھی رزاع کا تجربہ رکھتے ہیں وہ خود جانتے
ہیں کہ ماس کی کراپ میں ہوتی۔ اس میں پہلی حوار وغیرہ ڈالنے میں ہوتے کمزور
(Consumption) کے لیے ہیں ہوتی۔ صرف جانوروں کے حوار کے طور پر زیادہ
استعمال ہوتی ہے۔ نہ مٹی اور کانکرٹ کنڈیشن (Concrete conditions)
میں ادھر میں کراپ (Main Crop) فیل (Fail) ہوتی اور ادھر جنگوں

کونٹنگڈ سے جال اگنا ہے۔ کسان کراپس کے سلسلہ میں جو کاسر سب (Castel seed) میں سے کم سبکا ہوں کہ وہ سن سال ٹاکل مل ہو گئے اس بارے میں کچھ ڈائریجٹ سے بیوزہ کناگنا وہاں سے مسور دیا گیا ورنسبرگ ورک (Spraying work) ہوا لیکن اسبرسگ ورک وغیرہ کے ناوجود اردی کی فصل ٹوٹا ہی ہے جس میں ناخامسکا پہ سربہ ی طور پر صلح لگندہ کے حالات ہیں۔ ان لال کی روسی میں آئندہ صلح لگندہ میں حکومت کیا اقدامات کرے والے ہیں وہ برقی روسی ڈالنے کی نوبل مسٹر صاحب سے میں استدعا کروں گا۔

میں ایک دو خبریں ورکم کر رہی تھیں ہم کرنا ہوں کہ عجب تاب ہے کہ چلے گیوں ساہی عدا بھی لیکن آج کے فیکس سنڈ فیکس دیکھی و معلوم ہوا کہ (۵۸) روپہ کی مٹیوں کی قیمت ہے اور حواری قیمت ۲ روپہ کی مٹی سے لیکر ۴ روپہ کی مٹی ہے (Laughtea)

یہ میں ماننا ہوں کہ دیگر پروسس (Provinces) سے اسور (Import) کرنا ضروری ہے مسٹر صاحب کہتے ہیں کہ اس سال حوالہ کی حد تک باہر سے سگوائے کی ضرورت نہیں ہے۔ صنعت پیداوار قطعہ نظر سے بخور کرنا ہوں و معلوم ہوا ہے کہ یہ صنعت سے کسی حد تک وابستہ ہے اور پٹا کرنے کے سلسلہ میں حکومت مونوپولسٹس (Monopolists) کے درمیان ورٹکری ہے۔ میں کا سجدہ نہ ہے کہ مذہب برداس میں ماب روپہ کی مٹی ہے وہاں اوس قیمت کا کم رکھنا گونا۔ مذہب رداس سے چند آباد کے نارڈاس ملے ہیں لیکن وہاں سے جہاں سگوائے کے لیے مدد گرا قیمت دینے کی نوبت آ رہی ہے وہاں سسلسل پہ کہ سس کرے ہیں قیمتوں کی سطح کو برقرار رکھا جائے کہ معاسات کا مواضع ہے اس سے بچنے کے لیے بھی حکومت کو کوئس کرنا چاہیے۔ بھٹے مرد کہنے کے لیے وہ ہیں ہے کہ بعض حیرت نہیں جس کو میں رسل مسٹر کی بوجہ کے لیے رکھا چاہا تھا۔

شری گروا ریڈی (سڈی پیو) مسٹر اسپیکر سے۔ میں ایک اہم خبر کی طرف اشارہ کرنا چاہتا ہوں۔ خدای صورت حال کے سلسلہ میں ابھی مسٹر صاحب نے فرمایا کہ ایک صلح سرنس (Surplus) صلح ہے لیکن اسکی وجہ یہ ہے کہ ہاں کے لوگ خرید نہیں سکتے۔ وہاں بوندادار ایسی ہیں جہاں کہ اوسکو اسحال کرنے کے بعد بیج حاصلے دوسرے اصلاح کے معنی میں کہنا چاہتا ہے۔ اگر ناآباد ور سگا رڈی کو چھوڑ دیا جائے تو پورے صلح مذکور میں مٹی اور حواری کی صلح یا ہر گز ہے۔ سڈی پیو کے معنی میں کم سبکا ہوں کہ وہاں (۵۸) روپہ پہلے کے حساب سے مٹی بیچی جا رہی ہے۔ امید بھی وہاں پر اس (Price)

انکریز (Increase) ہونگے اسی وجہ سے وہاں سے دربارہ (Fair price)
shops) کھانے کی ضرورت ہے۔ حوالہ کی قیمت ۶۰ روپے سے لیکر
۸ روپے تک ہے۔ اہلی کی قیمت بھی اس سال زیادہ ہوگئی ہے وکی وجہ ۸ ہے کہ
پیداوار چھٹی میں ہوئی اور ڈسٹرکٹ موٹ (Inter district movement)
بھی جو رکھے جانے میں آونکی ناکامی براہ میں کی جاتی تھیں دے جانے میں و
انک ایک ڈسٹرکٹ کے ذریعہ لاری والے خارجہ پانچ ناحہ سرحد مال لکانے میں اس
کے سبب میں بے ڈسٹرکٹ کلکٹر ورسرحد سے اس کو بوجہ دلائی لکن ۲۰
بھوری طاہر کی حوالہ سے (Deficit areas) میں وں
میں غلہ بچھا ضروری ہے اگر سرحدیں ڈسٹرکٹ میں بے ڈسٹرکٹ سرحد کٹرول
بہ رکھا جانے وں بھی ڈسٹرکٹ بازار جانے میں ایک اہم حیر کی ناف وجہ
دلاونگا مگر میں غلطی میں کرنا انڈینل سسرے فرمانا کہ سہل وں کا مارگ
(۲۰) ہزاروں کا ہے اس سال میں قدر لوی و وصل کرتے وں میں سے چلے
یہ مانا حاکم ہے کہ حوالہ کی قیمت خرید و فروج میں خرچہ سہا کرتے کے حد ۲۰ تا ۳۰
روپے کی بلہ رو بڑا ہے اس لیے اگر اب ۳۰ ہزاروں لہی وصول کرینگے و قیمت
خرید و فروج میں فروی کی وجہ سے ۵ لاکھ روپہ تک کمزور ویدہ سیکھے ترسل
مود سسرے نہ بھی فرمانا کہ ہم کہ سہل سال باہر سے سہل سہل کرنا اس کے لیے
خرچہ بھی میں ہوگا تو ۵ لاکھ روپہ سے لیکر ایک کروڑ روپہ حہ تیج جانے والے
میں وہ کس طرف صرف کیے جاسکے نہ ہی واضح فرمانا نالیں کرتے سے مقصد
کا حو نہماں ہونے والا ہے اس کی تلافی تو ہوگی لکن سکتے ہلوحود بھی وں میں زم
پہنکی ۔ براہ سجنس (Suggestion) نہ ہے کہ حوالہ کی قیمت فروج
گھادی جانے اگر آت پوری طرح کھانے کے لیے سار میں میں وں سے لوی لکان
ہے اوں کے برابر میں زیادتی کرتے کی ضرورت ہے ویکے علاوہ ۸ ہے سجنس
ہے کہ اس حہ سے سہل گرس سہل (Cheap grain shops) کھولے
جاسکتے ہیں جی بھی کھانا تھا

* ڈاکٹر ایم چارلڈی سسر اسکر سہ

اس مختصر سے عرجہ میں کان سجنس آئے میں حہ کا میں دس ہزار ہٹ میں سہی
پہن حوالہ میں دے سکا ۔ الہ اہری اہم ناٹھے میں شروع کروں گا تاکہ دوسرے
پاسس پر جانے سے چلے اس پر عرض کر سکوں۔ برسل ممبر فرام سہی سے فرمانا نہ
سہل صلح میں سوائے ومار آباد اور سگارڈی کے حو اتنا ہی سے سہی کانسی سہی ہے
اچھے کراہیں میں ہونے انہوں نے فرمانا کہ صرف وہاں اچھے کراہیں ہونے میں اور
اور دوسری جگہ میں ہونے ۔ سہل سسر کی کانسی سہی ہے سمجھ کر انہوں نے
۸ فرو پمایا ۔ میں بھی اوسی طور پر اس کو لےے ہونے نہ کھانا جاسکا ہو کہ کراہ

کندس (Crop condition) سے متعلق جسے روزی میں لے کر
ہیں وہ کافی حد تک کے ساتھ ہر کی بنا پر میں نے ہاؤس کے سامنے ہب کے ساتھ رکھے
ہیں۔ ہب میں اس لیے کہا ہوں کہ غلط سلط رپورس کر کے کہاں کر میں ہیک ہیں
ہیں وہاں ہیک بنا سکی کی کر سس میں کی گئی مجھے اس میں ہے کہ وہ انریل میں
اس وقت ہاں موجود ہیں میں چوں لے اس ناٹ ف و (Point of view)
سے ہاں ہاؤس کے ما سے حالات رکھنے کی کہ میں کی جس طرح سے کہ حیدرآباد میں
رم کا ایک سکس بنا ل میں کر رہ ہے اسی ڈھنگ سے چوں لے میں نکھر (Pic
time) کو بنانے کی کو میں کی مجھے اس میں ہے کہ وہ اس وقت ہاں ہیں میں
کہنا چاہا کہ اس کندس کے متعلق میں نے جو کچھ کہا و صحیح ہے جس
ون (Fane) میں چوں لے مجھے حلیج (Challenge) کا میں نہیں
اوسی ون میں ان کو حلیج کرنا ہوں کہ گھر میں سیدہ کو مل کر اپنی کندس
(Condition) اوں کے میں (Periods) اور ہاروٹنگ (Harvesting)
کے متعلق امدارہ میں کا حاکم ان حروں کو میں نظر نہ رکھے ہوئے اس میں
حلیج میں کسے حاکمے ایک سکس ہے جو رابر اس کام میں لگا ہو ہے و
کراپ کندس (Crop condition) کے متعلق رپورٹوں کو غلط طریقہ
ر میں کر رہا ہے میں نے یہ ضرور کہا ہے کہ میں نے ان لنگہ و میں کے کچھ حصوں میں
حوار کی کراپ کندس میں ر ہوئی ہے میں اس کو میں نہیں کرنا ہوں کہ حیدرآباد میں
پائی کر اس (Paddy crops) مجھے ہوئے ہیں و میں میں
(Satisfactory) میں حیدرآباد میں نہیں بلکہ سارے ہلو میں میں اچھے
ہوئے ہیں حیدرآباد میں چاہی مسداف میں (Method of cultivation)
کے درمیان اور پائی میں (Paddy mixture) میں موٹ
(Distribute) کر کے کلوں کو میں میں (Manure mixed)
بنانے کی مجھے پائی کی حلیج کراپ کندس میں ہیں لکی مجھے اس میں ہے کہ
میں نے یہ سچا کہ میں نے اوان میں غلط نکھر میں کر کے کی کو میں کی یہ میں
منا ہوں کہ موٹ میں (Food situation) کے متعلق ایک روری
پکھر (Rosy picture) میں کر کے مسئلہ حل میں کا حاکم لکی میں میں
ایک غلط اور ہمانک نکھر میں کر کے میں کو ہمانک بنا کر مل مار کر میں کو
موقع دنا کہاں تک درست ہو سکا ہے؟ اس میں کے و گندہ سے ہلا مار کر میں یہ
مجھے کہ حیدرآباد کی حکومت کے ہاں زیادہ اناج میں اس لیے وہ لوگ اناج میں
کر لکے اور اے مارکٹ میں اے سے رول دی گئے اس میں کے غلط رو پکندہ و
میں میں بھی ہوگا اور ملک کی غذائی صورت حال میں میں سکی ایک آرسل میں
فرمانا کہ آسٹ میں اب او میں کا احرام کرنا چاہیے میں نہیں اوں سے میں کہوں
کا کہ وہ بھی آسٹ میں اب او میں کا احرام کر کے اس کو میں (Consider) کریں۔

میں نہ کپاہوں کہ فوڈ مارکیٹ (Food market) میں کہیں زیادہ رس
(Rate) میں ور کہیں کم رس ہیں اس فرق کو وس وس وب تک دور میں کا
حاشکا جب تک برہد حاشا (Trade channels) کو پوری طرح
موبلائز (Mobilize) نہ کریں جب تک اس میں کٹیں گے یہ فرس
(Difference) کم نہیں ہوگا سارے آرٹیکل ممبرس جو باہر کے لوگوں برابر
رکھتے ہیں اور سیاح میں ان کا بھلوں (Influence) ہے وہ لوگ اسے
بے کام لیکر رہا کہ موبلائز کر سکتے ہیں پھر اگر معلوم ہوا کہ آج یہ جب
جاں ہوئے وہ بے نوم میں حکومت کے دہار لوگوں سے برہد ریسر بسور ڈسٹریکٹ
(Trade Representatives Deputation) وغیرہ اور سری وضع احمد
فلو ہے جو بعضی باب حسب ہوئی وہ دوس کے سامنے ہیں کرنا حوار کی صورت حال
کا معاملہ کرنے کے لیے حدر نادر گورنمنٹ کی کتا دالسی ہے ور نو میں رندر ریسور سے
ہم جو باب حسب کر رہے ہیں وہ اس میں باب کر رہے ہیں ور ہم کہنا ہے کہ میں اس
کے معامل میں ہے جو سارے کہتے ہیں وہ کہا رسل ممبرس ہیں سمجھا میں کچھ
بعضی آف کے سامنے کہوں گا بعض ونس (Adjacent provinces)
بے حوار ملے کی گھا میں ہے وس سلسلہ میں ہم بافلر
(Trade facilities) دیگر ون کہ رہی (Priority) دیگر رٹلو ہے
کنسلٹ (Consult) کر کے جگہ جگہ سے حر مراہم کرنے کی کوسس
کر رہے رسل لدر ف دی امورس لے کہا کہ ون کو میں دیکس بر پروسہ ہیں
بھنے میں کی حشا (قیاس) میں میں ون کے دیکس کو (Quote) کر کے
پاؤں گا چون لے کہا کہ عادل ادا میں ح رکی صفت ۲ روپہ سے لکر ۴ روپہ
تک ہے لیکن دوسرے ڈسٹرکٹس میں اس میں اس کے کا بھنے میں گرٹلو (Flow)
برابر ہے اور اس کی تائیدی کری جائے کہ ایک ڈسٹرکٹ دوسرے ڈسٹرکٹ کو حوار
سنگل (Smuggle) ہوئے جائے وب یہ فرق نہ ہوا جاں
ان کرسوں بر سبھ کر ہم ۴ دعوی ہیں کرسکتے کہ اسمگلنگ (Smuggling)
کو روک دیں گے میں کے لیے وسایح کے کرکمر (Character) کو بدلنا
ہوگا لیکن میں ۴ وسواس دلانا حاشا کہ وہ وب جب حلد لے والا ہے نہ حر
رک حاشا لائور کے آرٹیکل دوسرے رہا کہ لوگ اس میں ممبرس ملے ہوئے ہوئے ہیں
ہو سکتا ہے کہ اس میں کاکوئی واسہ ہو اسمگلنگ کے سلسلہ میں مع میں آئے جائے والے
اور لاری ڈرہد وس وغیرہ رسک (Risk) لکر حلالے ہیں ان حروں کو
ہم لے سانا ہے دوسرے ضلعوں میں جہاں کرسوس (Consumption)
زیادہ ہو وہاں زیادہ وب دی برہی ہے اس لیے انٹر اسٹ ایٹ (Inter state
movement) کو فری (Free) کرنے سے سہولت ہو جائیگی
ان پاؤں میں ہمارا کوئی سیاسی دخل نہیں ہے سیر کی حکومت نا اسٹ گورنمنٹ کی

۱۔ نالیسی جس کہ ڈی کنٹرول (Decontrol) کر دیا جائے نہ ناکمل غلط ہے
ہمارا ۲۔ غلط ہے اور ہم ۳۔ دیکھتے ہیں کہ عمل طور پر ہمارے پاس کتنا موجود ہے
ہم کتنا جسٹریکٹ کر سکتے ہیں جس سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ گورنمنٹ آف اینڈیا کی جانب سے
رہن (Rice) اور حواری کے مسئلہ میں مختلف ڈیسیژن (Decisions)
دیا گیا ہے

آج کو معلوم ہو گا کہ رہا میں دو مہینوں میں حوالہ دیا گیا ہے۔ گزشتہ سال کے
مقابلہ میں بحال شدہ قیمتیں کم کرنے کے ناوجود مارکٹ ڈاؤن (Down) ہے۔
جو غلو میں اس کے لیے ایک نیا مارکٹ تھا اس میں صور حال کے تحت اگر کوئی
جسٹریکٹ (Decide) کرنے ہوئے ڈی کنٹرول آرکسٹرول
(Decontrol or control) کے چھگروں میں برہنہ ہو سکتا ہے۔ حذرآباد میں
فصلیں بہت ہوتی ہیں ہم نے اس کی دریافت کی ہے۔ میں ہاؤس کو اس کا حق دلانا
چاہتا ہوں کہ اس (Trade channel) کے ذریعہ عوام کو
کم سے کم دام پر غذائی اشیاء مہیا کیے جائیں گے۔ کل میں سے ایک دو سو لے جو
سٹیمٹکس (Mathematics) کے نمونہ پر بھی وہ جتنے ہیں وہ
حساب لگا کر دھان کی فصلوں کے فروغ کی وجہ سے گورنمنٹ کے پاس لاکھ روپے
جائے ہیں۔ میں کہہ چکا کہ ۴ لاکھ روپے ہیں۔ حذرآباد گورنمنٹ اسٹیشن میں حوالہ
ڈیوکیور (Procure) کرتی ہے اس کا

میں ابھی یہی دیکھا ہے۔ - بالکل سچا ہے کہ یہی تھا۔ اس کا ماہیون تھا کہ
آج کل ہمارے ہاں اس کا پتہ نہیں لگنا پڑتا۔ اس لیے سچے میں جتنا چاہتا ہوں
سچا تھا یہی تھا۔ یہی ان کا کہنا تھا۔

ڈاکٹر چارلڈی ۱۔ مضامین کیا گنا ہے کہ باہر سے لے کر ۲۸ لاکھ روپے
مستند (Subsidy) دیکر ۲۔ پراسس (Prices) رکھے
جائیں گے۔ مگر اس بارے میں حذرآباد کے جسٹریکٹ اور سٹریکٹ گورنمنٹ کے
فوڈ سٹریکٹ کے مسئلہ میں حال اور سٹریکٹ کے بعد برا میں اس کا کیا گنا ہے
حذرآباد کے اس میں اس (Ration shops) میں اس میں اس (Price list)
رکھی ہوئی ہے۔ مگر اب اس کو ملاحظہ کریں تو معلوم ہو گا کہ ہم نے ایک نیا
نہی اضافہ فصلوں میں جس کا ہے۔ حوالہ کو پالسی کرنے پر حوالہ دیتی ہے اس کو دور
کرنے کے لیے ہم سوچ رہے ہیں اور ۲۸ لاکھ کے ڈیفیٹ (Deficit) پر
اس میں ڈیٹا ریکٹ اور سٹریکٹ کے گورنمنٹ کے بعد کیا ہو سکتا ہے نہ معلوم
ہو سکتا ہے۔ لیکن میں اس کو دیکھتا ہوں کہ ہم کو فائدہ کیا مقصود ہے
ہے۔ حوالہ کے لحاظ سے میں یہ کہہ چکا کہ لڈر آف دی انورسٹمنٹ کے کٹرکٹ لڈر
(Correct figure) رکھا ہے۔ حوالہ کی قیمت نظام آباد میں ۲۶ سے ۲۷ روپے ہے

مہوڑی میں قصبہ رباد میں لکھی دسواڑی ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹیز (Co operative Societies) کو پرمٹ (Permit) دے جانے میں تو ہمارے دوستوں کو شکاب ہوئی ہے۔ مصلدار اور ڈی کلکٹر کی کراہی میں دعا فرموجہ کیے جانے میں حصہ جگہ جہوں نے جہاں کام کیا ہے جگہ جگہ ہم عمل میں ہے۔ ممکن ہے کہ حصہ جگہ جہاں کام لہ ہوا ہو اور چیک طور پر عدم عمل میں ہے۔ آئی ہو دھان کی سلائی میں تہا دسواڑی ہوئی ہے گنہشہ قصبہ سری رقع احمد نواہی کی موجودگی میں جہاں مصلدار رعب کی کئی و تمام ڈسٹرکٹس میں حوار کے فری مومینٹ (Free movement) کا جعبہ کاسا گیا جہاں بھی مومینٹ ر ریسٹرکشن (Restrictions) ہوئے ہیں وہاں قصبہ بر جانی میں حوالہ کے بارے میں بھی کیا ہم لوی کے رما۔ میں فری مومینٹ کر سکتے ہیں نا ہیں اس کے بارے میں آئندہ جعبہ کاسا جہاں ہے اس وقت اس بارے میں کچھ عرض کرنا مل اور وہ ہوگا کہ اس سے متعلقہ فیکٹس (Figures) میرے پاس ہیں میں گورنمنٹ کی نالیسی ہے کہ فاکٹس اینڈ فیکٹس (Facts & figures) کو سامنے رکھ کر کوئی فی جعبہ کاسا حال میں اکو میں دلانا چاہا ہوں کہ جہاں جہاں فصلیں جراب ہوئیں جسے ننگہ میں ہے نا جہاں کہیں بھی اسے حالات بنا ہوں پروکوریٹ (Procurement) کے اسکال (Scale) کوکم کا جاسکا اور اس کا بھی گیا ہے جب کہی ڈسٹرکٹ کلکٹر کے نا ڈیٹارمب کے علم میں اسی جہوں لای گئی ہیں تو اس کا جعبہ کاسا ہے کہ پروکوریٹ کے اسکال کوکم کا جانے میں کو میں دلانا ہوں کہ صورت حال جراب ہیں ہوگی گر رید جسل (Trade channel) کے درجہ معونس کوکوٹ اب (Cope up) کا حال کہنا جگہ جہاں جہاں جیکوٹ سیرل گورنمنٹ کو مسور دیکھی بھی لکھی میں عرض کر دینا کہ سیرل گورنمنٹ صرف ایک سسٹ کے مسور کو سیرل اس عمل میں کر دیکھ سارے اسس کے اکر ج فیکٹس (Acreage figures) بر عور کر کے جعبہ کرے۔ میں گورنمنٹ آف اینڈ اکیونلکم (Welcome) کرنا ہوں کہ اس کی اساری ہوئی نالیسی کی وجہ سے دو ملر اکٹہ اراضی ر رکنس ای ہے اس کی وجہ سے ایک طرف وکروبرس (Consumers) کوکم قصبہ میں اناج ملنے کی سہولت حاصل ہوئی ہے اور دوسری طرف دوسرے اسس میں جہاں فصلیں جراب ہوں وہاں بھی اناج کے ملنے کی گھاس بنا ہو جانی ہے۔

حوالہ کو نالیسی کرنے کے بارے میں ایک مسورٹم میں ہے جہاں مسیر صاحب کے پاس ہیں کیا تھا جس میں ہے لکھا تھا کہ حوالہ کی کوالٹی (Quality) جراب ہیں رہی ہے لکھ پاس نہ ہوئی وجہ سے و جراب معلوم ہونا ہے جہاں جہاں ایک آئرنل ممبر نے اسر اعتراض کیا تھا انیسویں ہے کہ وہ اسوف پان موجود ہیں

ہیں۔ ہاں وہیں نے چف سسر صاحب سے کہا تھا کہ حیدر آباد میں ہر جگہ حلوں پر اعتراضات کیے جاتے ہیں۔ جب تک اسکو نالیں کرنے کا انتظام نہ کیا جائے نہ اعتراضات ہوئے رہیں گے۔ کیونکہ اکانڈاری اور دنا ب داری سے قصبہ کا نہیں کرنے کے باوجود میں نالیں کیا ہوا حلوں میں جتنا ہیں۔ اسی لیے میں مذکور ڈاکٹر بھی ہوں اور نعر نالیں کے حلوں میں وہاں ی (Vitamin B) کی موجودگی اور صاف کرنے ہوئے حلوں میں وہاں ی کی عدم موجودگی کو میں مابین کتابتیں بنا رہی ہوں۔ ہر حال میں اس سے سمورڈم کو سسرل گورنمنٹ نے منظور کیا اور حلوں کو نالیں کرنے پر حو رسرکس کیا تھا وہ اب ہیں رہے۔

۴۔ بھی کہا گیا کہ اورنگ آباد میں اچھی کوالٹی کی حلوں (Supply) ہیں۔ کھارہی ہے۔ ۵۔ صحیح ہے۔ ان کے جلی حواری سے چھ کوالٹی کی سر راہی کا انتظام کیا گیا ہے۔ ۶۔ اسی میں بھی کہا گیا کہ ہم نے حلوں کو اکسورٹ (Export) کیا۔ باب ۶ ہے کہ ہم نے اسی کوالٹی کو اکسورٹ کیا جو حلوں میں نہیں اگر اس کو مرید محفوظ رکھنے کی کوشش کھائی ہو وہ اور رادہ حلوں اور بعد میں اسے جب ٹرک میں لے کر چلا پڑا اور نگرانی کے مصارف بھی برداشت کرنے پڑے۔ اس لیے ہم نے مناسب سمجھا کہ اسے راند از ضرورت اس کے کو نکال دیا ہی مناسب ہے۔ جو حلوں میں نہیں ہو گئی ہیں اس کو صاف کر کے ڈکانوں پر دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن جہاں بھی اس قسم کی حلوں میں ہیں اس کو پوکا کر چھ کوالٹی دینے کی ہمارے ڈپارٹمنٹ کی جانب سے کوشش کی جاتی ہے۔ ایک حلوں میں بھی کہیں گئی کہ یہ سے کراب کڈنس (Crop condition) کے سلسلہ میں ہماری ہمیں مو صید نا پھاس صید پڑھیں گی۔ بعض اصلاح میں اس سال حلوں اچھی طرح پیدا ہیں ہوں۔ اس لیے ہم نے پوکورمنٹ (Procurement) میں کیا تاکہ وہ پیدا ہو جائے۔ جو دسوارڈان انٹرسل میں فار پڑھیں گے ہاں کی ہیں اور کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس وقت حلوں کا پوکورمنٹ (Procurement) میں ہو رہا ہے۔ کہا گیا کہ حلوں کی قصبہ کے نائے میں میں نے عملیاتی نا کڈاز کا ذکر میں کیا ہے۔ سائنڈ آرسل میں کو غلط بھی ہوئی ہے۔ انہوں نے غور سے سنا ہے۔ قصبہ نائے ہونے میں نے قصبہ کے بعد ہی "آئی۔ جی" (IG) کا لفظ کہا ہے۔ حیدر آباد میں میں کو قصبہ ہے وہ ۴ سے ۵ روپہہ کہتا ہے۔ اس پر پراپس (Issue price) میں (۵) روپہہ ہے زیادہ فرو ہیں۔ میں اس کو مانا ہوں کہ اوپن مارکٹ (Open market) میں جو حلوں ملیں گے وہ سنا کچھ ہر ہے اور گریڈ ۵ روپہہ زیادہ دے سے ناراض ہیں ہوں۔ اس کے لیے میں کہ ہاں حلوں کی قیمت نکلی ہے۔ اس میں ہے۔ بلکہ دہائی ہے۔ مذکورہ پرنس میں حلوں کی قیمت ۷ روپہہ میں ہے اور ہاں حلوں کی قیمت ۴ روپہہ پلہ ہے۔ تو اوپر حساب سے ٹرنل ہیں بلکہ ڈنل ہوا۔ پھر اس میں بدل بناا ٹرانسورٹ۔ کارڈیئر۔ ہر وغیرہ کے اخراجات کو شامل کیا جائے تو

Shri V D Deshpande What is the percentage of those incidentals

ڈاکٹر چننا ریڈی صحت پر نرسٹج ہیں بلکہ حواری کے ن راک و پیہار
آئے اسٹنڈنس (Incidentals) عائد ہوئے ہیں سبکی نمصاب ۴ میں کہ
اس میں پہلے میں کارسج راسورب گودام میں رکھے کی صحت و عمر سرک
میں ۴ صحت حاصر (Charges) عائد ہوئے ہیں حوال کی صورت میں ایک دو
آئے رباد انا ہے لیکن ان تمام فیکرس کی سلائی ڈیاریٹ اور فاسی ڈیاریٹ کی جانب
سے خارج ہوئے ورا کو اسکروٹا سر (Scutimize) کیا جائے تاکہ
ہم کم تا زیادہ صحت کس ۴ کریں گورنٹ اسٹنڈنس (Handle) کریں
اسٹنڈنس کی وجہ سے ۱۱۰ عرج برھا ہے مذہبہ رد میں جہاں سے ہم لئے ہیں وہاں
۴ عرجہ ہونا ہے وہاں سے ہم اسکو ر میں رکھکر ہاں لائے ہیں وہاں بھی
اسٹنڈنس عائد ہوئے ہیں میں سمجھا ہوں کہ ہاوس اس سے اتناں کرنا کہ قری
مومٹ (Free movement) کی اجازت دے سے دوسرے لوگ ہم سے کم
اسٹنڈنس لگاسکے۔ میں سے کی صحت کم ہوگی حوال اور حواری کی حد کم ہوس
کی ضرورت ہیں ہے برہواڑہ نا جہاں بھی ضرورت ہو ہم حوال کی سلائی کا انتظام
کر سکتے ہیں اب سجنس (Suggestions) ڈاکٹر کے پاس بھی دے سکتے
ہیں کہ وہاں دعاؤں میں کس طرح مومٹ (Movement) ہونا چاہئے میں
بھی آپ کے سجنس کو ویکم کرونگا اس مہسے کے ہم براس ناب کی کوسس کجاسگی
کہ برہواڑہ میں جہاں حوال کی نداوار ہیں ہوئے ہیں وہاں اسکی سربراہی کا انتظام کیا
جائے اس طرح حواری کے لئے بھی کوسس کجاسگی اور وہ کم سے کم صحت پر سربراہ کی
جاسگی ایک آرٹل میں سے ہونا تاکہ لوگوں میں برحریک اور (Purchasing power
ہوئی کی وجہ سے وہ حوال نا حواری میں حر دسکتے اور پھر اس جس کو برنس (Surplus
پہلاکر گورنٹ دوسری جگہ سعل کر دی ہے (حساسیتہ مذک کے بارے میں کہا گیا)
میں بھی اتناں سے لسی صلے سے انا ہوں اس صلے میں میں کافی گھوم چکا ہوں وہاں کے
حالات سے واقف ہوں گورنٹ برنس اس لحاظ سے ضرور ہیں کہ حساسیتہ ناں کا
گیا بلکہ کس کامڈی کی زیادہ نداوار کہاں ہوئی ہے ۴ دکھا جاتا ہے جہاں اس
کیلے آرگنس (Irrigation) اچھا ہوگا وہاں زیادہ بند ہونا ہے حاجتہ اس
سال مذک میں معمول سے میں گیا راند پروڈکس ہوا اسلئے ۴ کہا کہ برحریک
پاور (Purchasing Power) ہونے پر برنس (Surplus) کہا جاتا ہے
غلط ہے۔ لیکن نوڈ سچو میں (Food situation) پر بحث کرتے ہوئے ۴ کہا جاتا
ہے۔ نہ صحت ہے کہ میں براس میں (Fair price shops) اور حس گرن
میں (Cheap gram shops) کی ضرورت ہے۔ انک میں حواس میلے میں کام
کرتے ہیں اور جہاں چپ گرن میں آگیا سرنگ سکرٹری (Organising Secretary)

*Statement by
Dr. Chenn Reddy re food
situation in Hyderabad State*

میں میں معلوم ہوا کہ حیدر آباد اور سیکندر آباد میں دو سپروں میں ۲۸ حب گرن
بائس حلالے جارہے ہیں حیدر د گورنمنٹ کے اس انسٹی ٹیوشن (Institution)
کو اس سال بھی ایک لاکھ روپے کی مدد دی ہے اور ایسے ایک نام کارکن اس کام میں
ہیں سکے علاوہ حیدر آباد کے اب اصلاح میں حب بھی ضرورت ہوئی سرکٹ کلکٹرس
کو سوجہ کیا جا سکتا ہے انکے پاس اسکے اپنے ہندس رکھے گئے ہیں اور حب بھی
ضرورت ہو میں سرکٹ اور سمائل کریسکے ہیں میں ایک بار پھر یہ دلانا چاہا
ہو کہ جو بھی وہ سبل ورس (Financial sources) میں انہیں ضرور
اسمائل کیا جا سکتا اور جہاں کہیں حب گرن بائس (Cheap grain shops) کی
ضرورت ہو حیدر آباد گورنمنٹ میں اسے میں ضرور غور کر گئی میں اس کو یہ اطمینان
دلا نا چاہا ہوں

اسکے علاوہ اور بھی تفصیلات ہیں انکی میں ہاویں کا اب ایک کافی وب لکھا
ہوں جو جس دے گئے ہیں انہیں میں کم اہم ہیں سمجھا لیکن وب کی تنگی
کی وجہ سے میں انکے بارے میں تفصیلات میں جانا میں چاہا جو جس دے گئے
ہیں میں انڈا نوٹ (Note) دینا اور مرید جو جس دے گئے ان پر بھی غور
کرینگے فوڈ سٹو (Food situation) کو لاکھ کافی دیکھا سمجھا
جارہا ہے ور سب کے حوالے سے کچھ لکھا جارہا ہے لیکن میں بھی سب کو جانا ہوں -
انکے پاس جانا ہوں میں انکے حالات سے واقف ہوں نہ کہا صحیح ہیں کہ ہم ان
سے واقف ہیں اور انکی ہیں سے ریل سروس کے جو جس دے گئے ہیں میں انہیں
ونلکم (Wel come) کرنا ہوں تمبا سبکداری میں لیکن انہیں دور بھی کیا جارہا
ہے اسلئے ہونے میں اپنی ضرورت کرنا ہوں

سوال: یہی وہی دیشپاٹ — ڈسٹرکٹ بورڈ میں گورنمنٹ مینیجری کی مدد کے تحت کیا کوئی
آڈیٹوری کمیٹی (Advisory committee) ہے؟ اور اگر وہی وہی کبھی کبھی
ہو سکتی ہے؟ اور وہی کبھی کبھی ہو سکتا ہے؟ اور اساتر سٹول سٹول بورڈ (Central
Supply Board) اور ڈسٹرکٹ سٹول بورڈ جو ہر سٹول کبھی کبھی ہو سکتا ہے؟ اور وہی
کبھی کبھی ہو سکتا ہے؟ اور اساتر سٹول سٹول بورڈ جو ہر سٹول کبھی کبھی ہو سکتا ہے؟
اور اساتر سٹول سٹول بورڈ جو ہر سٹول کبھی کبھی ہو سکتا ہے؟

ڈاکٹر حیدر علی: واقعہ یہ ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ میں کافی ڈسٹرکٹ بورڈ
(District Boards) کام کر رہے ہیں یہ صحیح ہے کہ سٹول سٹول بورڈ
(Central Supply Board) کے اساتر سٹول سٹول بورڈ میں انورس بھی سٹول
اسکی سٹول ایک رہا ہے میں لائی گئی اسکی وجہ یہ ہے کہ گورنمنٹ کے پاس نہ
ہے بورڈ کے کسٹم اسٹول سٹول ایک ماہ کے لئے اسکے لئے نام مانگے گئے ہیں
پورے پورے آجائے کے بعد یہ کسٹم کام شروع کر سکی

Statement by
Dr Chenna Reddy re Food
situation in Hyderabad State

8th January 1954

2037

जी ह्री डी रेड्पाठ - क्या आनरबल मिनिस्टर साहब यह बतलावंग कि जसा कि
मन खुद अंतत कहा था

مسٹر ڈی ایسکر ارڈر آرڈر ۛ سلسلہ کنفی جم ہوگا

Prorogation of the Assembly

Mr Deputy Speaker I shall now read to the House a communication received from the Rajpramukh which runs thus

In exercise of the powers conferred by sub clause (a) of Clause (2) of Article 174 read with Article 288 of the Constitution I Mu Osman Ali Khan Rajpramukh of Hyderabad do hereby prorogue the House of the Legislature of th Hyderabad State with effect from the 9th January 1954

The Assembly was accordingly prorogued